58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

روٹ کو قیادت ملنے کا امکان

(تفصیلات اندر)

ہری نتراج سیمی فائنل میں

(تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 202 | صفحات : 08 | ۲۵ جولائی ۲۰۲۶ء بروز سنیچر وار مطابق ۱۰ صفر ۱۴۴۸ | Saturday 25th July 2026 | جلد نمبر 58

سرینگر میں عالمی فلمی میلہ کیلئے پردہ اُٹھانے کا اہتمام

میلہ جموں وکشمیر اور فلم انڈسٹری کے درمیان ایک نئی شراکت داری کا آغاز/وزیر اعلیٰ

سرینگر/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کل یہاں رائل اسپرنگس گالف کورس میں جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (IFFJK) کے لیے پردہ اٹھانے کی صدارت کی، اور آنے والے فیسٹیول کو جموں وکشمیر کی تاریخی وابستگی کو بحال کرنے کے لیے ایک تاریخی اقدام قرار دیا۔ لانچنگ تقریب میں چیف سکریٹری اٹل دولو، چیف منسٹر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دھیرج گپتا، نامور فلمساز اور پدم شری ایوارڈ یافتہ مظفر علی، معروف فلمساز و مصنف امتیاز علی، فلمساز ساجد علی، ڈائریکٹر انفارمیشن شریا گپتا، محکمہ اطلاعات میں سکریٹری منیر الاسلام، سکریٹری رائل اسپرنگس بانڈو، رائل اسپرنگس کے ڈائریکٹر انفارمیشن احمد شاہ، احمد شاہ اور دیگر نے شرکت کی۔ بخاری، سینئر سرکاری افسران اور فلمی برادری کے ارکان۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ میلہ جموں وکشمیر اور فلم انڈسٹری کے درمیان ایک نئی شراکت داری کا آغاز کرتا ہے۔ اس وقت کو یاد کرتا ہے جب کشمیر ہندوستانی سنیما کا اٹوٹ حصہ تھا۔ انہوں نے کہا "ایک وقت تھا جب بالی ووڈ اور کشمیر میں فلم سازی مترادف تھی۔ کسی بھی فلم کو مکمل نہیں سمجھا جاتا تھا جب تک کہ اس کا کم از کم ایک سیکوئنس وادی میں شوٹ نہ کیا گیا ہو۔ یہاں تک کہ اگر پوری فلم کی شوٹنگ نہ بھی کی گئی ہو، تو کم از کم ایک یادگار گانا ضرور تھا۔" IFFJK کے پیچھے نظریہ پر روشنی ڈالتے ہوئے، عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ میلہ مقامی ہنر کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے، تخلیقی معیشت کو مضبوط کرنے اور دنیا بھر کے سامعین کے سامنے 3/

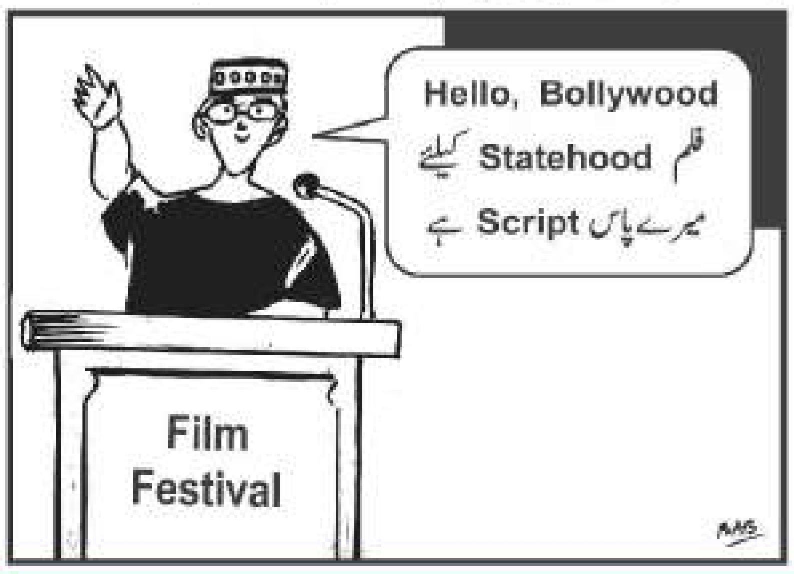

امرناتھ یاترا چھ دن کی معطلی کے بعد آج دوبارہ شروع ہوگی/عہدیدار

سرینگر/خراب موسم کی وجہ سے چھ دنوں تک معطل رہنے والی امرناتھ یاترا جموں وکشمیر میں موسم کی صورتحال میں بہتری کے بعد آج (ہفتہ) سے دوبارہ شروع ہوگی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ یاتریوں کو جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے صرف بالتل کے راستے جانے کی اجازت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ غیر یقینی موسمی حالات کی وجہ سے کسی بھی یاتری کو پہلگام کے راستے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ یاترا کو جموں و کشمیر میں مسلسل بارش کے بعد یاتریوں کے لیے 1/

امتحانی بے ضابطگیوں کے خلاف قانون کو مزید سخت بنانے کی منظوری

نئی ترامیم کے بعد سزا بڑھا کر دس سال تک قید اور دس کروڑ روپے تک جرمانہ کرنے کی تجویز

سرینگر/یو پی آئی/ کے این ایس/ نیٹ یو جی 2026 پیپر لیک معاملے پر ملک گیر احتجاج کے درمیان مرکزی کابینہ نے امتحانی بے ضابطگیوں کے خلاف قانون کو مزید سخت بنانے کی منظوری دے دی ہے۔ نیوز ایجنسی یو پی آئی کے مطابق مجوزہ ترامیم کے تحت پیپر لیک کے مقدمات کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی، جو تین ماہ کے اندر فیصلے سنائیں گی، جبکہ مجرموں کے لیے سزا اور جرمانے میں نمایاں اضافہ کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق کابینہ نے پبلک ایگزامینیشنز (پریوینشن آف ان فیئر مینز) ایکٹ 2024 میں ترمیم کی منظوری دی ہے۔ حکومت ترمیمی بل کو پارلیمنٹ کے جاری مانسون اجلاس کے دوران لوک سبھا میں پیش کرے گی۔ مجوزہ قانون کے تحت پیپر لیک اور امتحانی بے ضابطگیوں سے متعلق مقدمات کی سماعت کے لیے خصوصی فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی تاکہ ہر مقدمے کا فیصلہ تین ماہ کے اندر کیا جاسکے۔ قانون میں سزا کی دفعات بھی مزید سخت کی جا رہی ہیں۔ موجودہ قانون کے تحت ایسے جرائم پر تین سے پانچ سال قید اور دس لاکھ روپے تک جرمانے کی گنجائش ہے، جبکہ نئی ترامیم کے بعد سزا بڑھا کر دس سال تک قید اور دس کروڑ روپے تک جرمانہ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد امتحانی نظام میں شفافیت کو یقینی بنانا، نقل اور پیپر لیک جیسے جرائم کا موثر سدباب 2/

27 جولائی تک مسلسل بارش کا امکان نہیں ہے/ماہرین

28 جولائی سے ایک نیا مغربی موسمی نظام سرگرم ہونے کا خدشہ

سرینگر/یو پی آئی/محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں جمعہ کی دوپہر کے بعد بارشوں کی شدت میں بتدریج کمی آئے گی اور 27 جولائی تک کسی بڑے یا مسلسل بارش کے سلسلے کا امکان نہیں ہے۔ تاہم 28 جولائی سے ایک نیا مغربی موسمی نظام سرگرم ہونے کا امکان ہے، جس کے باعث جموں ڈویژن، چناب وادی، پیر پنچال اور ملحقہ علاقوں میں دوبارہ بارشوں کا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر مختار احمد نے جمعہ کو بتایا کہ گزشتہ چند روز کے دوران جموں و کشمیر کے بیشتر علاقوں میں مسلسل بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ جنوبی کشمیر، چناب وادی اور بالائی آبی ذخائر والے علاقوں میں دو سے تین روز تک شدید بارش ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جمعہ کی صبح بھی کئی علاقوں میں بارش کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا، تاہم موجودہ 4/

ادھم پور میں سیلاب، مکانات کو نقصان، متاثرہ خاندان محفوظ مقامات منتقل

فوری اقدامات کرتے ہوئے سیلابی پانی کا رخ متبادل نالے کی جانب موڑ دیا گیا

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع ادھم پور میں مسلسل بارشوں کے باعث جمعہ کی صبح اچانک آنے والے سیلاب نے برکوانڈا اور بسنت گڑھ کے مختلف علاقوں میں تباہی مچا دی، جس کے نتیجے میں متعدد مکانات اور زرعی اراضی کو نقصان پہنچا، جبکہ احتیاطی اقدام کے طور پر کئی خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ سرکاری حکام کے مطابق برکوانڈا علاقے میں صبح سویرے اچانک سیلابی ریلے آنے سے کئی رہائشی مکانات متاثر ہوئے۔ ضلعی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تین متاثرہ خاندانوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر کے گورنمنٹ مڈل اسکول برکوانڈا میں عارضی رہائش فراہم کی۔ حکام نے بتایا کہ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم مختلف سرکاری محکموں کی ٹیمیں متاثرہ 5/

کٹھوعہ گرڈ سٹیشن کی توسیع کیلئے 15.22 کروڑ روپے کی منظوری

مستحکم، قابلِ اعتماد اور موثر بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو یقینی بنانا ہے/سرکار

سرینگر/جموں وکشمیر حکومت نے کٹھوعہ گرڈ سٹیشن کی صلاحیت 3×50 ایم وی اے سے بڑھا کر 4×50 ایم وی اے کرنے اور اس سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے کاموں کی تکمیل کے لئے 15.22 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے توسیع کی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد خطے میں بجلی کی ترسیلی نظام کو مزید مضبوط بنانا، بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنا اور ایک زیادہ مستحکم، قابلِ اعتماد اور موثر بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو یقینی بنانا ہے۔ اس توسیعی کام سے ترسیلی نظام کی قابلِ اعتمادیت اور استحکام میں نمایاں بہتری آئے گی، اوور لوڈنگ میں کمی آئے گی اور کٹھوعہ اور ملحقہ علاقوں میں صارفین کو فراہم کی جانے والی بجلی کے معیار میں مجموعی بہتری آئے گی۔ یہ اقدام جموں و کشمیر میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے 6/

نئی دہلی نے جان بوجھ کر سیلاب لانے کے پاکستان کے دعوے کو مسترد کر دیا

مون سون کی شدید بارشوں سے چناب کے بہاؤ میں اضافہ ہوا/جیسوال

نئی دہلی/نئی دہلی نے جمعہ کو پاکستان کے ان الزامات کو مسترد کر دیا کہ اس نے جان بوجھ کر سرحد پار سیلاب کا باعث بنا، ان دعوؤں کو "بے بنیاد" اور حقائق کے برعکس قرار دیا۔ ہفتہ وار میڈیا بریفنگ کے دوران ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ دریائے چناب کے بہاؤ میں حالیہ اضافہ 20 اور 23 جولائی کے درمیان جموں اور ملحقہ کیچمنٹ علاقوں میں شدید مون سون بارشوں کا قدرتی نتیجہ تھا۔ جیسوال نے کہا، "پاکستانی میڈیا کی رپورٹس کہ بھارت جان بوجھ کر سیلاب کا باعث بن رہا ہے، بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ لاہور میں پاکستان کے اپنے فلڈ فورکاسٹنگ 7/

1000 سے زیادہ گاڑیاں 15000 سے زیادہ یاتری درماندہ

جاری بارش، تازہ پسیاں، مٹی کے تودے اور بڑے پتھر گر آنے کے واقعات

سرینگر/ جے کے این ایس: جموں وکشمیر میں موسم کی خرابی کے باعث سرینگر جموں قومی شاہراہ مسلسل تیسرے روز بھی گاڑیوں کی آمد ورفت کیلئے بند رہی، جبکے نتیجے میں مختلف مقامات پر 1000 کے لگ بھگ چھوٹی بڑی گاڑیاں درماندہ پڑی ہوئی ہیں۔ اس امرناتھ یاترا بھی 19 جولائی سے بدستور معطل ہے اور جموں، کٹھوعہ، سانبہ، ادھم پور، رام بن اور بانہال کے بیس کیمپوں اور قیام گاہوں میں 15,000 سے زیادہ یاتری پھنسے ہوئے ہیں، جبکہ کشمیر کی طرف نقل و حرکت کو روکنے کے لئے قومی شاہراہ پر سیکورٹی اہلکار تعینات کئے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ مختلف مقامات پر تازہ پسیاں، مٹی کے تودے اور بڑے پتھر گر آنے کے بعد بحالی کے کاموں میں رکاوٹ پیدا ہو رہی 10/

شاہراہ بند

لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں کی کارروائیاں پیر تک ملتوی

بحث سے پہلے شرائط عائد کرنے سے ملک میں غلط پیغام جاتا ہے/کرن رجیجو

سرینگر/یو پی آئی/ نیٹ یو جی 2026 پیپر لیک معاملے پر جاری سیاسی تعطل کے باعث پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں، لوک سبھا اور راجیہ سبھا، کی کارروائی جمعہ کو مسلسل پانچویں روز بھی ہنگامہ آرائی کی نذر ہو گئی اور دونوں ایوانوں کا اجلاس پیر تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ اپوزیشن جماعتیں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے مطالبے پر بدستور قائم رہیں، جبکہ حکومت کا موقف ہے کہ اس حساس معاملے پر پارلیمنٹ میں فوری بحث ہونی چاہیے اور پیشگی شرائط عائد کرنا مناسب نہیں۔ دوپہر میں اجلاس دوبارہ شروع ہونے پر پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت نے متعدد بار اپوزیشن سے رابطہ کر کے پیپر لیک معاملے پر بحث کرانے کی کوشش کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کئی اپوزیشن ارکان بھی بحث کے حق میں ہیں 12/

لیفٹیننٹ گورنر کی جاں بحق پولیس اہلکار عاشق حسین کے اہل خانہ سے تعزیت

انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن مدد اور تعاون کی یقین دہانی کرائی

بڈگام/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کے روز اعلیٰ پولیس و سیول حکام کے ہمراہ بیروہ بڈگام کے لولی پورہ علاقے کا دورہ کر کے بدھ کو لاچیک اسٹ ناگ حملے میں جاں بحق ہونے والے پولیس کے ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی کے آبائی گھر پہنچ کر اسکے غمزدہ اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ لیفٹیننٹ گورنر 8/

قومی امتحانی ایجنسی (NTA) کا 47 آفیسروں کی خدمات ختم کرنے کا اعلان

کچھ افسران کے خلاف قانونی اور مجرمانہ کارروائی بھی شروع کی جائے گی/مرکزی وزارت تعلیم

نئی دہلی/یو این آئی/قومی امتحانی ایجنسی (این ٹی اے) نے امتحانی نظام کو مزید شفاف اور قابل اعتماد بنانے کی سمت میں قدم اٹھاتے ہوئے جمعہ کو 47 افسران کی خدمات ختم کر دیں۔ وزارت تعلیم کے ذرائع کے مطابق یہ کارروائی ایجنسی میں وسیع اصلاحاتی عمل کے تحت کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کارروائی صرف سروس کے خاتمے تک ہی محدود نہیں رہے گی۔ کچھ افسران کے خلاف قانونی اور مجرمانہ کارروائی بھی شروع کی جائے گی۔ امتحانی نظام میں جواب دہی کو یقینی بنانے اور بے ضابطگیوں پر سخت کنٹرول کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ این ٹی اے میں اصلاحات کی یہ مہم آگے بھی جاری رہے گی اور آنے والے وقت میں انتظامی اور ڈھانچہ جاتی سطح پر کئی اور اہم فیصلے کیے جا سکتے ہیں۔ اس کا مقصد امتحانات کے انعقاد کو مزید شفاف، محفوظ اور غیر جانبدار بنانا ہے۔ واضح رہے کہ نیٹ سوالنامہ لیک اور امتحان سے متعلق تنازعات کے سلسلے میں کچھ دنوں سے نوجوان تحریک چلا رہے ہیں اور اس معاملے میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

سونم وانچک سے وزیر اعظم کی اپیل

اپنا سابقہ وزن دوبارہ حاصل کریں

وزیر اعظم نریندر مودی نے سونم جی سے اپیل کی کہ وہ ڈاکٹروں کے مشورے کے مطابق اپنی روزمرہ کی زندگی گزاریں اور جلد از جلد اپنا سابقہ وزن دوبارہ حاصل کریں۔ مودی نے کہا کہ وہ خدا سے دعا کرتے ہیں کہ سونم جی ہمیشہ صحت مند رہیں۔

جموں وکشمیر پولیس، فوج، مرکزی نیم فوجی دستوں اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے درمیان

قریبی رابطہ اور معلومات کے بروقت تبادلے کو مزید موثر بنایا جائے/DGP

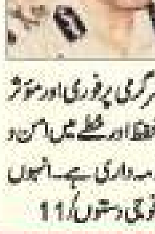

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) نلین پربھات نے جمعہ کو وسطی کشمیر کے حساس علاقوں میں سیکیورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور انسداد دہشت گردی اقدامات کا جامع جائزہ لیتے ہوئے تمام سیکیورٹی اداروں کو باہمی تال میل مزید مضبوط بنانے اور دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت چوکس رہنے کی ہدایت دی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈی جی پی کے ہمراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر زون وی کے بردی، ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) وسطی کشمیر رینج راجیو پانڈے بھی موجود تھے۔ جائزہ اجلاس میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بڈگام، اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کے کمانڈرز اور دیگر اعلیٰ پولیس و سیکیورٹی افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران وسطی کشمیر کے مختلف حساس علاقوں کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال، دہشت گردی کے ممکنہ خطرات، انٹیلی جنس اطلاعات اور جاری انسداد دہشت گردی آپریشنز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ افسران نے علاقے میں نافذ سیکیورٹی انتظامات، حساس مقامات کی نگرانی، سرچ آپریشنز اور آپریشنل حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ڈی جی پی نلین پربھات نے افسران کو ہدایت دی کہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر فوری اور موثر ردعمل یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ اور خطے میں امن و استحکام برقرار رکھنا پولیس اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر پولیس، فوج، مرکزی نیم فوجی دستوں 11/

پنجاب اور جموں وکشمیر میں 9 مقامات پر چھاپے، 50 لاکھ روپے منجمد

انسدادِ منی لانڈرنگ قانون (پی ایم ایل اے)، 2002ء کے تحت کارروائی

سرینگر/یو پی آئی/منشیات کے ذریعے دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف جاری کارروائی کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف انفورسمنٹ (ای ڈی) نے پنجاب اور جموں وکشمیر میں نو مختلف مقامات پر چھاپے مار کر اہم مالی دستاویزات ضبط کر لیں، جبکہ تقریباً 49.90 لاکھ روپے کی رقم والے متعدد بینک کھاتوں کو منجمد کر دیا۔ ای ڈی کے جموں سب زونل دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ کارروائی جمعرات کو انسدادِ منی لانڈرنگ قانون (پی ایم ایل اے) 2002 کے تحت کی گئی۔ یہ چھاپے جموں وکشمیر پولیس اور پنجاب پولیس کی جانب سے درج مقدمات کی بنیاد پر جاری منی لانڈرنگ اور منشیات کے ذریعے دہشت گردی کی مالی معاونت کی تحقیقات کا حصہ تھے۔ تحقیقات کے دوران ایک منظم اور وسیع منشیاتی نیٹ ورک کا انکشاف ہوا 9/

پارلیمنٹ کے رواں اجلاس میں ہی

جموں وکشمیر کو سٹیٹ ہڈ دیا جائے

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہار اُمید

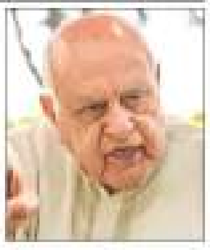

سرینگر/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی عوامی نمائندہ سرکار گزشتہ برسوں کے دوران غیر جمہوری نظام میں کیے گئے عوام مخالف فیصلوں اور اقدامات کی اصلاح کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 13/

چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں میں بی آئی ایس اے جی۔این کے اشتراک سے جاری آئی ٹی اور اِی۔گورننس پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر/24 جولائی// چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر حکومت کے مختلف محکموں میں بھاسکراچاریہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی ۔ این) کے اشتراک سے جاری انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور ای۔ گورننس پروجیکٹوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری آئی ٹی سوربھ بھگت، ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس اے جی۔ این کے اپیل وینے ٹھاکر، متعلقہ انتظامی سیکرٹریوں، مختلف محکموں کے سربراہان، سینئر پولیس افسران، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) کے نمائندوں اور دیگر شراکت دار ایجنسیوں نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ جاری ڈیجیٹل گورننس پروجیکٹوں کی عمل درآمد کی صورتحال کا جامع تکنیکی جائزہ لیا گیا تاکہ رکاوٹوں کی نشاندہی کی جاسکے، ٹائم لائنز کا جائزہ لیا جائے اور گورننس کو بہتر بنانے، شفافیت کو فروغ دینے اور عوامی خدمات کو مزید قابل رسائی، موثر اور عوام دوست بنانے کے مقصد سے ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کی تکمیل کو تیز کیا جاسکے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ڈیجیٹل تبدیلی حکمرانی میں اصلاحات کا ایک بنیادی ستون ہے اور تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ تمام زیر التوا ماڈیولز کی بروقت تکمیل کے لئے بی آئی ایس اے جی۔ این کے ساتھ قریبی تال میل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر ڈیجیٹل اقدام کا مقصد عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا، طریقہ کار کو آسان بنانا، جوابدہی میں اضافہ کرنا اور شہریوں کو زیادہ سہولیت فراہم کرنا ہونا چاہیے۔۔۔/ 101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے بی جے پی رہنماؤں اور بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز وفد کی ملاقات

سری نگر، 24 جولائی//// سینئر بی جے پی رہنما اور سابق ضلعی صدر بڈگام زبیر گنی نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور عوامی اہمیت کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ بی جے پی یوتھ صدر بارہمولہ شفقت عبداللہ کی قیادت میں ایک وفد نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور ضلع بارہمولہ سے متعلق مختلف ترقیاتی مسائل کو اجاگر کیا۔ وفد نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، اقلیتی برادریوں کی فلاح و بہبود، نوجوانوں کو با اختیار بنانے اور دیگر اہم ترقیاتی امور سے متعلق معاملات لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھے۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے ایک وفد نے، جس کی قیادت ادارے کے سینئر نائب صدر پروفیسر ڈاکٹر فیاض احمد نکا کر رہے تھے، آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز تحریک کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق مختلف اہم تجاویز پیش کیں۔ ان میں ایک خصوصی ترجیح۔۔۔/ 102

بارہمولہ پولیس کی منشیات مخالف مہم میں مزید شدت، جنگلی بھنگ کی فصل تلف

24 جولائی// منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، بارہمولہ پولیس نے آج ""نوپورہ واگورہ"" میں جنگلی بھنگ (بنگ) کی فصل کو تلف کرنے کی ایک خصوصی مہم چلائی۔ یہ مہم مقامی نوجوانوں کے تعاون سے انجام دی گئی، جن کی فعال شرکت نے منشیات کے استعمال کے خلاف جدوجہد اور ایک صحت مند، منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے عوامی عزم کی بھرپور عکاسی کی۔ کارروائی کے دوران علاقے میں اگی ہوئی جنگلی بھنگ کے پودوں کی نشاندہی کرکے انہیں تلف کردیا گیا۔ بارہمولہ پولیس مقامی نوجوانوں اور رہائشیوں کے تعاون اور حمایت کو سراہتی ہے، جن کی شمولیت منشیات کے خلاف اجتماعی جدوجہد میں نہایت اہم کردار ادا کررہی ہے۔ اس نوعیت کی عوامی شراکت پر مبنی مہمات منشیاتی پودوں کی کاشت کی روک تھام اور منشیات کے پھیلاؤ کو قابو میں رکھنے کے مشترکہ عزم۔۔۔/ 103

حضرت بل میں اپنی پارٹی کا ورکرز کنونشن

سرینگر شہر اور اس کے باشندگان کو ہمیشہ نظرانداز کیا گیا ہے/ الطاف بخاری

سرینگر// اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے آج کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے اقتدار میں رہنے والوں نے سرینگر شہر کے عوام کو مسلسل نظرانداز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر کے باشندے آج بھی بے روزگاری، رہائش کی کمی اور بنیادی شہری سہولیات کے فقدان سمیت متعدد مسائل سے دوچار ہیں۔ ان کے مطابق کسی بھی حکومت نے نہ تو روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے سنجیدہ کوشش کی اور نہ ہی شہر میں رہائشی مسائل اور بنیادی ڈھانچے کی کمی کو دور کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے۔ سید محمد الطاف بخاری نے مزید کہا کہ ترقی کے اعتبار سے سرینگر کو پیچھے چھوڑ دیا گیا ہے اور آج بھی شہر کی حالت بہتر بنانے اور شہریوں کے معیار زندگی میں بہتری لانے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جارہا۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ جموں و کشمیر کا۔۔۔/ 106

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے بجلی کی فراہمی کو مضبوط بنانے کیلئے

کٹھوعہ گرڈ سٹیشن کی توسیع کیلئے 15.22 کروڑ روپے کی منظوری دی

سری نگر/24 جولائی// جموں و کشمیر حکومت نے کٹھوعہ گرڈ سٹیشن کی صلاحیت 50×3 ایم وی اے سے بڑھا کر 50×4 ایم وی اے کرنے اور اس سے متعلقہ بنیادی ڈھانچے کے کاموں کی تکمیل کے لئے 15.22 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے توسیع کی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد خطے میں بجلی کی ترسیلی نظام کو مزید مضبوط بنانا، بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنا اور ایک زیادہ مستحکم، قابل اعتماد اور موثر بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو یقینی بنانا ہے۔ اس توسیعی کام سے ترسیلی نظام کی قابل اعتمادیت اور استحکام میں نمایاں بہتری آئے گی، اوور لوڈنگ میں کمی آئے گی اور کٹھوعہ اور ملحقہ علاقوں میں صارفین کو فراہم کی جانے والی بجلی کے معیار میں مجموعی بہتری آئے گی۔ یہ اقدام جموں و کشمیر میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے اور اسے وسعت دینے کی حکومتی کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد خطے کی اقتصادی ترقی اور خوشحالی میں معاونت کے ساتھ ساتھ بجلی کی قابل اعتماد، موثر اور معیاری فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت کا مقصد ایسا مضبوط اور موثر بجلی کا نظام قائم کرنا ہے جو عوام کو معیاری خدمات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ صنعتی ترقی، سرمایہ کاری، اقتصادی سرگرمیوں اور مجموعی خوشحالی کو بھی فروغ دے سکے۔ حکومت نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ بجلی کے شعبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے جموں و کشمیر کے تمام علاقوں میں قابل اعتماد، موثر اور معیاری بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ عوام کو بہتر سہولیات میسر آئیں اور خطے کی پائیدار اقتصادی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی 'رابطہ' میں عوامی نمائندوں اور وفود سے ملاقات

ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور دیگر اہم مسائل پر تبادلہ خیال

سری نگر/ 24 جولائی // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں 'رابطہ' میں عوامی نمائندوں اور مختلف وفود سے ملاقات کی اور ترقیاتی امور، عوامی فلاح و بہبود اور دیگر عوامی اہمیت کے معاملات سے متعلق ان کے مسائل و مطالبات بغور سنا۔ ممبر اسمبلی بڈگام آغا سید منتظر مہدی نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ رکن قانون ساز اسمبلی ہیرانگر وجے کمار اور ممبر اسمبلی بشناہ راجیو کمار بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوئے اور اپنے اپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود کے مختلف معاملات سے انہیں آگاہ کیا۔ سابق ممبر اسمبلی احمدوال قاضی جلال الدین نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے علاقے سے متعلق عوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر بات چیت کی۔ وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد یٰسین بھی وزیر اعلیٰ سے۔۔۔/ 104

مساجد، خانقاہوں اور درگاہوں میں توبہ استغفار کی مجالس آراستہ

سرینگر// جموں و کشمیر اور لداخ بھر کی مساجد، خانقاہوں، زیارت گاہوں اور درگاہوں میں آج نماز جمعہ کے اجتماعات کے موقع پر توبہ و استغفار کی خصوصی مجالس منعقد ہوئیں۔ ان روح پرور اجتماعات میں فرزندان توحید نے نہایت عاجزی، خشوع و خضوع اور اشکبار آنکھوں کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں موسم کی مسلسل خرابی، بادل پھٹنے، سیلابی ریلوں، لینڈ سلائیڈنگ اور دیگر قدرتی آفات سے حفاظت و نجات کے لئے خصوصی دعائیں مانگیں۔ اس موقع پر حالیہ موسمی آفات کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لئے دعائے مغفرت، درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی بھی دعا کی گئی۔ علمائے کرام نے اپنے خطابات میں حاضرین پر زور دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت، توبہ و استغفار، تقویٰ، نیکی اور دین اسلام کی۔۔۔/ 107

جاوید رانا کا لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ نندی چول کا دورہ

سوگوار کنبوں سے اظہار تعزیت کی

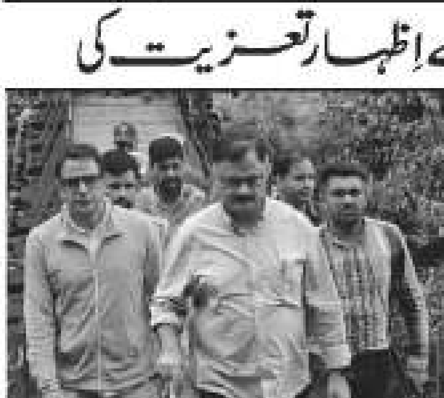

پونچھ/24 جولائی// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج ضلع پونچھ کی تحصیل منڈی کے دور افتادہ علاقے نندی چول کا دورہ کیا جہاں حالیہ لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کے نتیجے میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔ انہوں نے غمزدہ ماحول میں متاثرہ اور سوگوار کنبوں سے ملاقات کی، ان سے اس المناک حادثے کی روداد سنی اور ان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ کنبوں کو یقین دلایا کہ حکومت دکھ اور مشکل کی اس گھڑی میں شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔ وزیر موصوف نے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس المناک سانحے نے پورے ضلع کو غمگین کردیا ہے اور یقین دلایا کہ حکومت اس مشکل اور کٹھن وقت میں ہر متاثرہ کنبے کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، "اپنے کسی عزیز کو کھونے کا دکھ الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا لیکن میں ہر۔۔۔/ 108

وزیر جاوید احمد ڈار نے عوامی شکایات کے ازالے کا پروگرام منعقد کیا

مختلف اضلاع کے وفود سے ملاقات، عوامی مسائل کے فوری حل اور شفاف طرزِ حکمرانی کے عزم کا اعادہ

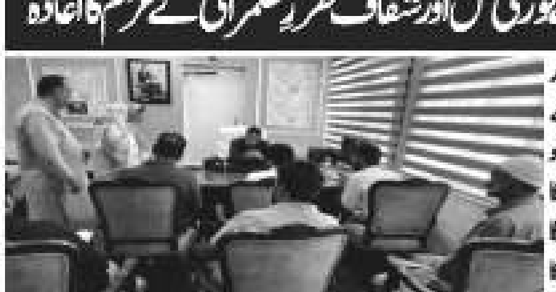

سری نگر/24 جولائی// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ سری نگر میں عوامی شکایات کے ازالے کا ایک پروگرام منعقد کیا جس میں انہوں نے وادی کشمیر کے مختلف اضلاع سے آئے متعدد وفود اور افراد سے ملاقات کی اور ان کی شکایات، مسائل اور ترقیاتی مطالبات کو بغور سنا۔ کپواڑہ، بارہمولہ، سوپور اور صوبہ کشمیر کے دیگر اضلاع کی نمائندگی کرنے والے وفود نے عوامی بنیادی ڈھانچے، دیہی ترقیات، زراعت، شہری سہولیات، روزگار، سماجی بہبود اور عوامی اہمیت کے دیگر معاملات سے متعلق مختلف مسائل وزیر موصوف کو گوش گزار کئے۔ وزیر جاوید ڈار نے ہر وفد کو بغور سننے کے بعد حکومت کے جوابدہ، شفاف اور عوام دوست طرز حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ تمام حقیقی مطالبات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور انہیں مقررہ کے اندر ان کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے متعدد شکایات کے فوری ازالے کے لئے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں اور انہیں ضلعی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھنے کی ہدایت دی تاکہ عوامی مسائل کو تیزی سے نمٹایا جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نچلی سطح پر لوگوں کے مسائل حل کرکے عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید موثر اور مضبوط بنانے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ وزیر زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے کہا کہ اس نوعیت کے عوامی ساتھی پروگرام لوگوں کی امنگوں، ضروریات اور مشکلات کو سمجھنے کا ایک موثر ذریعہ ہیں اور حکومت۔۔۔/ 109

ظفر میر نے پی ڈی پی کے پنچایتی انتخابات کی تیاریوں کا لیا جائزہ

کارکنوں کو متحرک رہنے کی ہدایت

سری نگر، 24 جولائی//// جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے سینئر رہنما ظفر میر (سمبان) نے جمعہ کو اپنی رہائش گاہ پر بلاک پی کے پورہ کے وفود اور پارٹی کارکنوں کے ساتھ ایک اہم تنظیمی اجلاس کی صدارت کی، جس میں چاڈورہ اسمبلی حلقے کے تحت آنے والی تمام 30 پنچایت حلقوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں مقامی پارٹی عہدیداران اور زمینی سطح کے کارکنان کی بڑی تعداد شریک ہوئی، جہاں بلاک سطح پر پارٹی تنظیم کو مضبوط بنانے اور آئندہ پنچایتی راج اداروں (PRI) کے انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ظفر میر نے کہا کہ پی ڈی پی کی تنظیمی بحالی اور خطے میں طویل المدتی سیاسی کردار کے لیے زمینی سطح پر مضبوط اور منظم پارٹی ڈھانچہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اتحاد، پارٹی نظم وضبط اور عوامی۔۔۔/ 112

گرو روی داس کا سماجی ہم آہنگی کا پیغام پورے ملک کا مشترکہ ورثہ ہے/ ست شرما

جموں و کشمیر بی جے پی کی "شری گرو روی داس سمرستا سنکلپ ابھیان" پر ورکشاپ

جموں، 24 جولائی///// جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پارٹی ہیڈکوارٹر، ترکوٹہ نگر، جموں میں "شری گرو روی داس سمرستا سنکلپ ابھیان" کے سلسلے میں ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا، جس میں ملک گیر سماجی ہم آہنگی مہم کے لائحہ عمل کو حتمی شکل دینے کے ساتھ ساتھ آئندہ "ہر گھر ترنگا" مہم کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ورکشاپ سے جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما، جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول، قومی ٹیم کے اراکین راجیش بگا اور پروفیسر راہول چکور سمیت دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ ست شرما نے اپنے خطاب میں کہا کہ بھارت کے سنتوں اور روحانی مصلحین نے ہر دور میں ملک کی تہذیبی اور ثقافتی اقدار کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ۔۔۔/ 111

بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کو فوری معاوضہ اور بجلی بحال کی جائے/ حکیم محمد یاسین

پی ڈی ایف صدر نے بیروہ میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات پر تشویش ظاہر کی

سرینگر، 24 جولائی///// جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے کشمیر، بالخصوص ضلع بڈگام کے بیروہ علاقے میں حالیہ موسلادھار بارشوں سے ہونے والے وسیع پیمانے پر نقصانات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شدید بارشوں اور اچانک آنے والے سیلابی ریلوں کے باعث رہائشی مکانات، تجارتی مراکز، زرعی اراضی اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو بھاری نقصان پہنچا ہے، جس سے متعدد خاندان شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے بیروہ کے شاپنگ کمپلیکس اور دیگر نجی املاک کو پہنچنے والے نقصان پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بہت سے افراد کے روزگار بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ حکیم محمد یاسین نے جموں و کشمیر حکومت سے مطالبہ کیا کہ متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا فوری تخمینہ لگایا جائے اور تمام متاثرہ خاندانوں کو مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے بارشوں سے متاثرہ گھروں، کاروباروں اور دیگر املاک کی بحالی کے لیے خصوصی پیکیج کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے بڈگام کے مختلف علاقوں، بشمول کھاگ، خانصاحب اور ملحقہ۔۔۔/ 110

جے کے ٹی پی او نے اِنڈس فوڈ احمد آباد۔2026 میں

جموں و کشمیر کی مصنوعات کیلئے عالمی مارکیٹ سے روابط کو مزید مضبوط بنایا

احمد آباد/24 جولائی// حکومت جموں و کشمیر کے محکمہ صنعت و حرفت کے زیر اہتمام جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) ایم ایس ایم ای کے لئے وزارت کے ریزنگ اینڈ ایکسلریٹنگ ایم ایس ایم ای پروگرام (آر اے ایم پی) کی مداخلت کے تحت 24 تا 26 جولائی 2026 کو ہیلی پیڈ ایگزیبیشن سینٹر گاندھی نگر گجرات میں منعقدہ باوقار انڈس فوڈ احمد آباد۔ 2026 میں خطے کی متنوع خوراک، زراعت اور باغبانی کی مصنوعات کی نمائش کررہی ہے۔ اس نمائش میں فوڈ پروسسنگ، پیکیجنگ، ریٹیل، برآمدات اور زرعی غذائی شعبوں سے وابستہ نمایاں ادارے اور شراکت دار ایک ہی پلیٹ فارم پر شرکت کررہے ہیں جس سے خوراک کی عالمی تجارت میں مغربی ہندوستان کے کردار کو تقویت ملے گی۔ یہ تقریب ٹریڈ پروموشن کونسل آف انڈیا (ٹی پی سی آئی) کی جانب سے منظم کی جارہی ہے جس کا مقصد ہندوستان کے معروف فوڈ پروڈیوسروں، بین الاقوامی خریداروں، پالیسی سازوں، صنعتی رہنماؤں اور عالمی اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرکے تجارتی تعاون، دوطرفہ روابط اور طویل مدتی شراکت داریوں کو فروغ دینا ہے تاکہ عالمی خوراک سپلائی چین میں ہندوستان کے ایک قابل اعتماد اور مسابقتی شراکت دار کے طور۔۔۔/ 113

تنویر صادق کی مخدوم صاحبؒ پر حاضری

سالانہ عرس کے سلسلے میں کئے گئے انتظامات کا جائزہ، ضروری ہدایات جاری

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے جمعہ کے روز حضرت سلطان العارفین حضرت مخدوم صاحبؒ کے آستانہ عالیہ واقع کوہ ماران پر حاضری دی اور آئندہ منعقد ہونے والے سالانہ عرس مبارک کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے درگاہ عالیہ پر حاضری دے کر دعا کی کہ جموں و کشمیر میں امن، بھائی چارہ اور خوشحالی قائم رہے۔ تنویر صادق کے ہمراہ سول انتظامیہ، محکمہ بجلی، محکمہ صحت، ایس ایم سی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ وفد نے جاری تیاریوں کا معائنہ کیا اور عرس مبارک کے پرامن اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے مختلف انتظامات کا جائزہ لیا۔ تنویر صادق نے ہدایت دی کہ صفائی ستھرائی، بجلی، پینے کے صاف پانی، طبی سہولیات، ٹریفک کی بہتر نگرانی اور دیگر بنیادی سہولیات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سول انتظامیہ۔۔۔/ 114

ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال کے مرقد پر فاتحہ خوانی اور قرآن خوانی کی مجلس آراستہ

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر کشمیر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے جمعہ کے روز پارٹی صدر کے مشیر و ایم ایل اے چھانہ پورہ مشتاق گورو، ایم ایل اے حضرتبل سلمان علی ساگر، ایم ایل اے گلمرگ فاروق احمد شاہ، سینئر عہدیداروں، عہدیداران کے ہمراہ پارٹی کے ممتاز رہنما اور سابق ایڈیشنل جنرل سیکریٹری مرحوم ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال کی آخری آرام گاہ واقع سونہ وار پر فاتحہ خوانی کی اور بارگاہ ایزدی میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اس موقع پر معروف عالم دین مولانا محمد نورانی نقشبندی کی پیشوائی ایک روح پرور مجلس فاتحہ اور قرآن خوانی منعقد ہوئی۔ انہوں نے مرحوم کی مغفرت، بلند درجات، اللہ تعالیٰ کی بے پایاں۔۔۔/ 115

خبر و نظر

مرکزی وزیر تعلیم کے استعفیٰ کا مطالبہ

آج کاک روچ پارٹی اور حکومت کے درمیان میٹنگ

یو این آئی / نیٹ پیپر لیک معاملے پر تحریک چلا رہی کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) اور حکومت کے درمیان جمعہ کو طویل بات چیت ہوئی جس میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے پر دونوں فریقین میں اتفاق رائے نہ ہوسکا اور سی جے پی نے صاف کہا کہ ان کا استعفیٰ ہونے تک تحریک جاری رہے گی۔

بات چیت میں حکومت کی طرف سے مرکزی وزرا جے پی نڈا، سنجیو بالیان اور سی جے پی کی طرف سے ترجمان سوزو داس نیز آشوتوش رانا شامل تھے۔ سی جے پی کی طرف سے مطالبات کا ایک خط بھی سونپا گیا۔ مسٹر پردھان کے استعفیٰ کے علاوہ پیپر لیک کی وجہ سے خودکشی کرنے والے طلبہ کے خاندانوں کو ایک ایک کروڑ روپے کا معاوضہ اور دہلی میں سی جے پی کے دھرنے کے دوران مظاہرین کے خلاف درج ایف آئی آرز کو منسوخ کرنے کا مطالبہ اہم ہے۔

میٹنگ کے بعد سی جے پی کے نمائندوں نے نامہ نگاروں سے بات چیت میں کہا کہ ایف آئی آر واپس لیے جانے اور معاوضے کے مطالبے پر غور کرنے کے حوالے سے حکومت کا رویہ مثبت تھا، لیکن مسٹر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے پر وزرا نے ہفتے کی دوپہر تک کا وقت مانگا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہفتے کو حکومت کے ساتھ دوبارہ میٹنگ ہوگی۔ ترجمانوں نے کہا کہ اگر وزیر تعلیم کا استعفیٰ نہیں ہوتا ہے یا انہیں برطرف نہیں کیا جاتا ہے تو سی جے پی بڑے پیمانے پر تحریک کا اعلان کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں جنتر منتر آنے والے یا جنتر منتر سے جا رہے لوگوں کو دہلی پولیس کی طرف سے حراست میں لیے جانے کے واقعات کو بھی رکھا گیا۔

حکومت کی طرف سے کہا گیا کہ اسے اس کے بارے میں علم نہیں ہے، لیکن اگر ایسا ہو رہا ہے تو اسے روکا جائے گا۔ سی جے پی نمائندوں نے بتایا کہ ان کی معلومات میں مظاہرین کے خلاف 11 ایف آئی آرز درج ہوئی ہیں۔ انہوں نے حکومت سے ان کی کاپی مانگی ہے اور ایف آئی آرز کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ میٹنگ کے بعد مسٹر نڈا نے کہا کہ تقریباً دو گھنٹے تک خوشگوار ماحول میں نئے زاویے اور نئے انداز سے بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سی جے پی کے کچھ مطالبات پر غور کرنے کے بعد ہفتے کی دوپہر کے بعد اس کے نمائندوں کے ساتھ پھر میٹنگ ہوگی۔

سپریم کورٹ کے سامنے مرکزی سرکار کا بیان

حکومت نیٹ پیپر لیک معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہی ہے

یو این آئی / مرکزی حکومت نے جمعہ کو سپریم کورٹ کو یقین دہانی کرائی کہ وہ طلبہ کی سکیورٹی اور نیشنل ایلیجبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (نیٹ) کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ یہ یقین دہانی جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آلوک ارادھے کی بنچ کے سامنے اس سال مبینہ نیٹ سوالنامہ افشا سے جڑی درخواستوں پر سماعت کے دوران دی گئی۔ سماعت کے دوران عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے مستقل اور مضبوط اصلاحات کو نافذ کیا جانا چاہیے۔ بنچ نے کہا، "ہم اس پر نظر رکھیں گے۔ سب کچھ منظم ہو، یہ یقینی بنانے کے لیے ہم ہر ممکن کوشش کریں گے۔" سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ مرکزی حکومت نیٹ پیپر لیک معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہی ہے اور اعلیٰ ترین انتظامی سطح کی نگرانی میں طلبہ کے خدشات کو دور کرنے کے لیے "10 قدم آگے بڑھ کر" کام کر رہی ہے۔

عدالت نے کہا کہ اس طرح کے مسائل کو بغیر کسی مستقل حل کے نہیں چھوڑا جا سکتا۔ بنچ نے مرکز سے تفصیلی حلف نامہ طلب کرتے ہوئے معاملے کی سماعت اگلے ہفتے تک کے لیے ملتوی کر دی۔ یہ درخواستیں بڑے پیمانے پر پیپر لیک کے الزامات کے بعد مرکز اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی طرف سے نیٹ-یو جی 2026 امتحان منسوخ کیے جانے کے بعد دائر کی گئی تھیں۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ اس کی توجہ عارضی تدابیر کے بجائے مستقل ادارہ جاتی اصلاحات پر ہے۔ سالیسیٹر جنرل مہتا نے عدالت کو مطلع کیا کہ حکومت نے رادھا کرشنن کمیٹی کی سفارشات کو قبول کر لیا ہے اور وہ جلد ہی ایک تفصیلی حلف نامہ پیش کرے گی، جس میں پرنٹنگ سے لے کر امتحانی مراکز تک تقسیم کے عمل کی سکیورٹی سے جڑی اصلاحات شامل ہوں گی۔ بنچ نے نیٹ کو کمپیوٹر پر مبنی امتحان (سی بی ٹی) میں منتقل کرنے کی عملی افادیت، سائبر سکیورٹی اور ڈیٹا سکیورٹی کے اقدامات پر بھی تفصیلات طلب کیں۔ عدالت نے کہا کہ وہ پورے سال ان اصلاحات کے نفاذ کی باریک بینی سے نگرانی کرے گی۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 27 جولائی کو ہوگی۔

سونم نے 26 دن بعد بھوک ہڑتال ختم کی

طلباء نے کیا استقبال، جدوجہد رکھنے کا اعلان

یو این آئی / تعلیمی نظام میں جواب دہی کے مطالبے کو لے کر 26 دنوں سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے سماجی کارکن سونم وانگ چک نے کل دیر رات بھوک ہڑتال ختم کر دی لیکن تعلیمی نظام میں اصلاحات کے مطالبے کے حق میں سڑکوں پر اتری کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے تک اپنی تحریک جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر وانگ چک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے وزیر صحت جے پی نڈا، وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نیز لداخ اپیکس باڈی کے سینئر رہنماؤں کی موجودگی میں 26 دن بعد بھوک ہڑتال ختم کر دی ہے۔

انہوں نے کہا کہ مختلف سیاسی جماعتوں کے 165 اراکان پارلیمنٹ نے ان سے بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیل کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ طویل بات چیت کے بعد امتحان کے نظام میں جواب دہی کے مسئلے پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے، نیٹ امتحان پیپر لیک سے متاثرہ خودکشی کرنے والوں کے خاندانوں کو مناسب معاوضہ دینے نیز پرامن مظاہرین کے خلاف درج مقدمات پر کارروائی نہ کرنے کی یقین دہانی اور کسی تشدد کے خدشے کے پیش نظر انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔

سر کی مالش اور تیل لگانے کی اہمیت

صحت مند کھوپڑی، مضبوط بال اور ذہنی سکون کا قدرتی ذریعہ

جاوید اسلم

بال انسان کی شخصیت کا ایک اہم حصہ ہیں، لیکن خوبصورت اور گھنے بال صرف مہنگے شیمپو یا جدید مصنوعات سے حاصل نہیں ہوتے بلکہ ان کی اصل بنیاد صحت مند کھوپڑی ہے۔ اگر کھوپڑی صحت مند ہو تو بال بھی مضبوط، چمکدار اور خوبصورت رہتے ہیں۔ اسی لیے صدیوں سے مختلف تہذیبوں میں سر پر تیل لگانے اور ہلکی مالش کرنے کی روایت موجود رہی ہے۔ آج بھی ماہرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ مناسب انداز میں سر کی مالش اور معیاری تیل کا استعمال بالوں کی مجموعی صحت کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

سر پر تیل لگانے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ کھوپڑی کو نمی فراہم کرتا ہے۔ روزمرہ کی دھول، دھوپ، آلودگی، ہیئر ڈرائر، کیمیکل والے ہیئر پروڈکٹس اور بار بار شیمپو کے استعمال سے کھوپڑی خشک ہوسکتی ہے۔ جب کھوپڑی اپنی قدرتی نمی کھو دیتی ہے تو خشکی، خارش اور جلن جیسی شکایات پیدا ہونے لگتی ہیں۔ مناسب مقدار میں تیل لگانے سے جلد نرم رہتی ہے اور خشکی کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ سر کی ہلکی مالش دوران خون کو بہتر بنانے میں بھی مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ جب انگلیوں کی پوروں سے نرمی کے ساتھ کھوپڑی کی مالش کی جاتی ہے تو خون کی روانی میں بہتری آتی ہے، جس سے بالوں کی جڑوں تک آکسیجن اور غذائی اجزا بہتر انداز میں پہنچ سکتے ہیں۔ اگرچہ صرف تیل لگانے سے نئے بال اگنے کی ضمانت نہیں دی جاسکتی، لیکن صحت مند کھوپڑی بالوں کی بہتر نشوونما کے لیے موزوں ماحول فراہم کرتی ہے۔

تیل لگانے کا ایک اہم فائدہ ذہنی سکون بھی ہے۔ آج کی مصروف زندگی میں ذہنی دباؤ، بے چینی اور تھکن عام مسائل بن چکے ہیں۔ شام کے وقت چند منٹ کی نرم مالش جسم اور دماغ دونوں کو سکون پہنچا سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ سر کی مالش کو اپنی صحت مند عادات کا حصہ بناتے ہیں۔

بالوں کے لیے مختلف اقسام کے تیل استعمال کیے جاتے ہیں۔ ناریل کا تیل اپنی نمی برقرار رکھنے کی خصوصیات کی وجہ سے مقبول ہے۔ بادام کا تیل وٹامن ای سے بھرپور سمجھا جاتا ہے، جبکہ زیتون کا تیل بھی بالوں کو نرم رکھنے میں مدد دے سکتا ہے۔ بعض لوگ سرسوں کا تیل بھی استعمال کرتے ہیں، خاص طور پر سرد علاقوں میں۔ تیل کا انتخاب اپنی جلد کی نوعیت، موسم اور ذاتی پسند کے مطابق کرنا چاہیے۔ اگر کسی تیل سے الرجی یا جلن محسوس ہو تو اس کا استعمال بند کر دینا چاہیے۔

بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جتنا زیادہ تیل لگایا جائے، اتنا ہی فائدہ ہوگا، لیکن یہ درست نہیں۔ ضرورت سے زیادہ تیل لگانے سے گرد و غبار آسانی سے بالوں میں جمع ہوسکتا ہے اور بار بار سخت شیمپو استعمال کرنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ بہتر یہی ہے کہ مناسب مقدار میں تیل لگا کر ہلکی مالش کی جائے اور چند گھنٹوں بعد یا ضرورت کے مطابق بال دھو لیے جائیں۔ سر کی مالش کرتے وقت ناخن استعمال کرنے کے بجائے انگلیوں کی پوروں سے نرم دائرے بناتے ہوئے مالش کرنی چاہیے۔ زیادہ زور سے رگڑنے سے کھوپڑی کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور بال بھی کمزور ہو سکتے ہیں۔ نرم اور متوازن انداز میں کی جانے والی مالش زیادہ مفید سمجھی جاتی ہے۔

بچوں کے بالوں کی دیکھ بھال میں بھی تیل کا استعمال ایک پرانی روایت ہے، لیکن اس میں احتیاط ضروری ہے۔ بہت زیادہ تیل لگانا یا سختی سے مالش کرنا مناسب نہیں۔ بچوں کی نازک جلد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہلکے ہاتھ سے مالش کی جانی چاہیے اور صرف ایسے تیل استعمال کیے جائیں جو ان کے لیے موزوں ہوں۔

عمر بڑھنے کے ساتھ بالوں کی ساخت میں بھی تبدیلی آسکتی ہے۔ ایسے افراد کے لیے سر کی صفائی، متوازن غذا، مناسب نیند اور تیل کا معتدل استعمال مل کر بہتر نتائج دے سکتے ہیں۔ صرف تیل پر انحصار کرنے کے بجائے مجموعی طرز زندگی کو بہتر بنانا زیادہ اہم ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر بال غیر معمولی مقدار میں جھڑ رہے ہوں، کھوپڑی پر شدید خارش، زخم، سوجن یا انفیکشن ہو تو صرف گھریلو نسخوں پر انحصار نہیں کرنا چاہیے بلکہ جلد کے مستند معالج سے مشورہ کرنا چاہیے۔ بعض اوقات بال جھڑنے کی وجہ غذائی کمی، ہارمونز کی تبدیلی، تھائرائیڈ کے مسائل یا دیگر طبی وجوہات بھی ہوسکتی ہیں، جن کا بروقت علاج ضروری ہے۔

متوازن غذا بھی بالوں کی صحت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پروٹین، آئرن، زنک، اومیگا تھری فیٹی ایسڈز اور مختلف وٹامنز سے بھرپور غذا بالوں کی جڑوں کو اندر سے مضبوط بنانے میں مدد دیتی ہے۔ اگر خوراک مناسب نہ ہو تو صرف بیرونی نگہداشت مطلوبہ نتائج نہیں دے سکتی۔ گرمیوں میں پسینہ زیادہ آنے کی وجہ سے کھوپڑی جلدی چکنی محسوس ہوسکتی ہے، جبکہ سردیوں میں خشکی بڑھنے کا امکان رہتا ہے۔ اسی لیے موسم کے مطابق تیل لگانے کی عادت میں بھی معمولی تبدیلی لانی چاہیے۔ شدید گرمی میں ہلکا تیل اور کم مقدار بہتر رہتی ہے، جبکہ سردیوں میں نسبتاً زیادہ نمی فراہم کرنے والے تیل فائدہ مند ہوسکتے ہیں۔

رات کو سونے سے پہلے سر کی ہلکی مالش بہت سے لوگوں کو پرسکون نیند میں بھی مدد دیتی ہے۔ اگرچہ اس کا اثر ہر فرد میں مختلف ہوسکتا ہے، لیکن آرام دہ ماحول میں چند منٹ کی مالش ذہنی تناؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ البتہ اگر تیل لگا کر سونا پسند نہ ہو تو چند گھنٹوں بعد بال دھو لینا بھی ایک مناسب طریقہ ہے۔ یہ تصور بھی درست نہیں کہ روزانہ تیل لگانا ہر شخص کے لیے ضروری ہے۔ بعض افراد کی کھوپڑی قدرتی طور پر زیادہ چکنی ہوتی ہے، اس لیے انہیں کم وقفوں سے تیل لگانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، جبکہ خشک کھوپڑی والے افراد نسبتاً زیادہ فائدہ محسوس کرسکتے ہیں۔ اپنی جلد اور بالوں کی ضرورت کو سمجھنا سب سے اہم بات ہے۔

سر پر تیل لگانا اور مناسب انداز میں مالش کرنا ایک سادہ، قدرتی اور مفید عادت ہے جو کھوپڑی کی صحت برقرار رکھنے، بالوں کو نرم و ملائم رکھنے اور ذہنی سکون حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ تاہم اس کا بہترین فائدہ اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب اسے متوازن غذا، مناسب صفائی، اچھی نیند، ذہنی سکون اور مجموعی صحت مند طرز زندگی کے ساتھ اپنایا جائے۔ خوبصورت اور مضبوط بال کسی ایک معجزاتی نسخے کا نتیجہ نہیں بلکہ مسلسل اور درست نگہداشت کا ثمر ہوتے ہیں۔

ترال کے دلکش مقام نظر انداز

کے این ایس // جنوبی کشمیر کے سب ضلع ترال میں نصف درجن کے قریب ایسا مقامات ہیں جو اپنی لاثانی خوبصورتی کی وجہ سے مشہور ہے جن کی طرف اگر سرکار توجہ دے گی تو یہاں روزگار کے وسائل پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ سیلانیوں اور سیاحوں کو خوبصورت مقامات میں سیر کا موقع مل جاتا۔ حالیہ اسمبلی سیشن کے دوران ممبر اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک کے سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بتایا تھا کہ ترال کے سیاحتی مقامات کو مرحلہ وار بنیادوں پر بڑھاوا دیا جائے گا جس وجہ سے لوگوں کے دلوں میں امید پیدا ہوئی۔ سب ضلع سے تقریباً 50 کلو میٹر دور واقع ناگہ بیرن ایک انتہائی خوبصورت صحت افزا مقام ہے جو دلکش وادیوں کے ساتھ ساتھ دو پہاڑی اور مشہور جھیلوں تارسر اور مارسر کی آمجگاہ ہے۔ تحصیل آری پل کے ستورہ زووستان کے راستے ہوتے ہوئے فلک بوس پہاڑوں کے بیچوں بیچ ہزاروں کنال اراضی پر پھیلے اور درمیانی قد کے بھوج پتر کے درختوں سے گھیرے "ناگہ بیرن" میں قدم رکھتے کے ساتھ ہی یہاں آنے والے انسان کے دل میں عجیب طرح کی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ یہاں ہر طرف دل لبھانے والے مناظر سامنے آتے ہیں۔ ناگہ بیرن بھی شکارگاہ وترال کی طرح ایک قدیم صحت افزا مقام ہے جہاں ہری سنگھ دور کی کچھ تعمیرات موجود تھے تاہم وادی میں نامساعد حالات شروع ہونے کے ساتھ ہی سب سے پہلے ان تعمیرات کو آگ لگا کر ختم کیا گیا جہاں ان عمارتوں کے کھنڈرات اب موجود ہیں۔ ان تعمیرات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ جگہ بھی سیر سپاٹے کے لئے اعتبار سے کافی پرانی جگہ ہے۔ زبردست عوامی مانگ کے باوجود حکومتوں نے اس جگہ کی طرف کوئی توجہ نہیں دی ہے اور یہ انتہائی خوبصورت علاقہ مسلسل سرکاری نظروں سے اوجھل ہے سب ضلع ترال کے گاؤں دیہات کے لوگوں کا خیال ہے ناگہ بیرن کو سیاحتی مقام کا درجہ دینے سے علاقے میں روزگار کے وسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ تا حال گزشتہ 75 سال سے اس جگہ کی طرف سرکاری جانب سے کوئی توجہ نہیں دی گئی ہے تاہم گزشتہ کئی سال سے خاص کر جب سے سوشل میڈیا یہاں وجود میں آیا یہاں وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے ساتھ ساتھ غیر ملکی سیاح بھی پہلگام گلمرگ یا دیگر علاقوں کا کے بجائے گرمی کے دن ناگہ بیرن میں خیمے لگا کر گزارتے تھے اور ہفتہ دو 10 گزارنے کے بعد تر و تازہ ہو کر واپس جاتے ہیں۔ علاقے میں دہائیوں سے اس مقام کو بہک کے طور استعمال کرنے والے لوگوں نے بتایا پہلے یہاں بہت کم لوگ یا کچھ غیر ملکی سیاح پہنچتے تھے تاہم اب گرمی کے دن شروع ہونے کے ساتھ یہاں نوجوانوں کے علاوہ مختلف اعلیٰ سرکاری عہدہ دار بھی پہنچتے ہیں اور اس لاثانی حسن سے مالا مال جگہ سے لطف اندوز ہو کر واپس جاتے ہیں۔ چند سال پہلے سابق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ترال نے بھی اپنے چند ماتحت عملے کے ہمراہ علاقے کا دورہ کیا اور ایک منصوبہ تیار کر کے حکام کو پیش کیا تھا انہوں نے اس وقت بتایا کہ ناگہ بیرن واقعی کشمیر کی سب سے خوبصورت جگہ ہے جس کو سیاحتی نقشے پر لانے سے یہاں کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جاسکتا ہے۔ گزشتہ 9 سال سے ہر سال موسم گرما میں وہاں سیر کرنے والے ایک نوجوان نے بتایا میں نے جموں وکشمیر کے ہر سیاحتی مقام کا تقریباً بچپن سے آج تک دورہ کیا ہے تاہم ناگہ بیرن کے سامنے تمام سیاحتی مقام پھیکے پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے لگتا کہ اگر اس جگہ تک سرکار صرف راستہ نکالے گی جموں وکشمیر کے ساتھ ملک کے باقی لوگ ناگہ بیرن کے بغیر کہیں نہیں جائیں گے۔ علاقے کے ایک رہائشی جنہوں نے نوجوانوں کے ساتھ گزشتہ سال علاقے کا دورہ کیا بتایا کہ جب میں پہلی بار وہاں گیا تو مجھے اس علاقے سے محبت ہوئی میں اس انتظار میں ہوں کہ برف کب ختم ہوگی۔ ناگہ بیرن بھوج پتر کے (برز) جن کے باریک چھلکے جن کو پرانے زمانے میں کاغذ کے طور استعمال کیا جاتا تھا جبکہ یہاں موجود تارسر اور مارسر کا منظر صبح اور شام کے اوقات کے دوران انتہائی خوبصورت ہوتا ہے جہاں لوگ دونوں اوقات کے دوران اس خوبصورتی کا نظارہ کرتے ہیں۔ لوگوں کا ماننا ہے ناگہ بیرن تک سڑک تعمیر کرنے کا اگر منصوبہ کیا جائے ترال سے کم لاگت اور کم وقت میں پہنچنے والی سڑک تعمیر ہو سکتی ہے۔ معروف معالج وآئینہ ترال کے مصنف جنہوں نے اپنی کتاب میں بھی ناگہ بیرن کا ذکر کیا اور انگریزی شمارے میں یہاں موجود پرانے بنگلوں کی تصویر بھی شائع کی ہے انہوں نے بتایا کہ "میں نے کتاب کے لئے مواد جمع کرنے کے دوران اس جگہ کئی روز تک قیام کیا ہے" انہوں نے بتایا کہ میرا ماننا ہے کہ اگر اس جگہ کو بڑھاوا دیا جائے لوگ جموں وکشمیر کے بھی سیاحتی مقامات کو بھول جائیں گے۔ گزشتہ اسمبلی سیشن میں ممبر اسمبلی ترال کی جانب سے اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے بتایا تھا کہ مرحلہ وار بنیادوں پر یہاں سیاحتی مقامات کو بڑھاوا دیا جائے گا۔

> سب ضلع سے تقریباً 50 کلو میٹر دور واقع ناگہ بیرن ایک انتہائی خوبصورت صحت افزا مقام ہے جو دلکش وادیوں کے ساتھ ساتھ دو پہاڑی اور مشہور جھیلوں تارسر اور مارسر کی آمجگاہ ہے۔ تحصیل آری پل کے ستورہ زووستان کے راستے ہوتے ہوئے فلک بوس پہاڑوں کے بیچوں بیچ ہزاروں کنال اراضی پر پھیلے اور درمیانی قد کے بھوج پتر کے درختوں سے گھیرے "ناگہ بیرن" میں قدم رکھتے کے ساتھ ہی یہاں آنے والے انسان کے دل میں عجیب طرح کی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ یہاں ہر طرف دل لبھانے والے مناظر سامنے آتے ہیں۔

سرینگر ٹائمز

25 جولائی 2026، بروز سنیچروار

خراب موسم اور آمدورفت کے مسائل ہوائی سفر کو آسان اور سستا بنانے کی پکار

صوبہ جموں اور وادی کشمیر میں مسلسل بارش اور بادل پھٹ جانے سے پیدا شدہ صورت حال کے سنگین نتائج میں سرینگر جموں ہائی وے کا بند ہونا بھی شامل ہے۔ تیز بارش کے نتیجے میں قومی شاہراہ پر چٹانوں کے پھسلنے اور پتھروں کے گرنے کے نتیجے میں کئی کاروں اور کاروں میں سوار افراد کے نقصان ہونے کی اطلاعات مل گئیں۔ پسیاں گرآنے کے سبب شاہراہ کو دونوں جانب ٹریفک کی آمدورفت کیلئے معطل کیا گیا۔ یقیناً یہ اقدام احتیاط کے طور اٹھایا گیا۔ ورنہ پتھروں کی زد میں کسی بھی گاڑی کے آنے کے نتیجے میں مزید مالی اور جانی نقصان کا امکان تھا۔ پتھروں کے مسلسل گرآنے کے نتیجے میں متعلقہ حکام کو سڑک کو فوری طور مرمت کرنے کا موقع بھی نہ ملا۔ چنانچہ شاہراہ کو مکمل کرنے اور محفوظ بنانے کیلئے اس پر نقل وحرکت کو روک دیا گیا۔ بلاشک اس کے نتیجے میں مال گاڑیوں کو رکنا پڑا اور مسافر درماندہ ہوگئے۔ ظاہر ہے کہ جب ایسی چوایشن پیدا ہو جائے تو کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مشکلات کے مراحل سے گزرنا ہوتا ہے۔ سرینگر میں ٹریفک کے بند ہونے سے وادی میں چیزوں کے دام ایک دم بڑھ جاتے ہیں او رضمیر فروش ذخیرہ اندوزی سے باز نہ آکر خراب صورت حال کا ناجائز فائدہ اٹھانے کیلئے سرگرم ہوتے ہیں۔ اس سنگین صورتحال کے تحت ریلوے حکام نے پھنسے ہوئے لوگوں کی سہولیات کیلئے خصوصی ٹرین کا اہتمام کیا۔ اس کے تحت تقریباً چھ سو مسافروں کو منزل مقصود پہنچایا گیا۔ غیر معمولی حالات میں جب شاہراہ پر گاڑیوں کی آمدورفت اچانک رُک جاتی ہے۔ ریلوے حکام کی طرف سے خصوصی ریل گاڑیوں کے فوری انتظام سے بہت ساری مشکلات پر قابو پانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وادی میں تیز بارش کے نتیجے میں روزمرہ کا کام ٹھپ ہونے کے ساتھ ساتھ پھنسے ہوئے مسافروں اور یاتریوں کی سہولیات کیلئے ہنگامی سطح پر اقدامات قابل تحسین ہیں۔ خراب موسم میں جب قومی شاہراہ بند ہوتی ہے تو ہوائی جہازوں کے ذریعہ سفر کرنے کی نوبت آتی ہے مگر ہوائی سفر اتنا سستا نہیں کہ عام لوگ مستفید ہوسکیں۔ ہوائی ٹکٹوں کی قیمت سن کر امیر لوگ بھی حیران ہوتے ہیں۔ غریبوں یا عام مسافروں کیلئے تو ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر نا قابل تصور ہے۔ بارش اگر تیز سے تیز ہو جائے اور آسمان صبح سے شام تک گھنے اور گرجتے بادلوں سے بھرا رہے تو ہوائی سروس بھی معطل ہوسکتی ہے ایسی صورتحال میں ٹکٹوں کی قیمت میں ہوشربا اضافہ ہوتا ہے۔

وادی کشمیر میں اس وقت سیاحوں کی آمدورفت کا موسم ہے۔ اسی دوران امرناتھ یاترا جاری ہے۔ اگر عارضی طور معطل ہے مگر موسم کے بہتر ہونے کے بعد بحال ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں تاجران کشمیر کو اپنا بزنس جاری رکھنے کیلئے ہوائی اور زمینی راستوں کو استعمال کرنے کیلئے ٹرین اور جہاز کو پکڑنا ہی پڑتا ہے۔ مگر جہازوں کی ٹکٹوں کی قیمت کے سامنے وہ بے بس اور لاچار بن جاتے ہیں۔ ریل گاڑیاں اگرچہ دستیاب ہیں مگر لوگوں اور تاجران کی طلب کو پورا کرنے کیلئے کئی خصوصی ٹرینوں کا بندوبست کرنا پڑتا ہے۔ اس معاملہ میں تاخیر سے ذہنی پریشانیوں کے ساتھ ساتھ اقتصادی بدحالی سے دوچار ہونا پڑتا ہے اس پس منظر میں ہوائی جہازوں کی ٹکٹوں کی قیمت کو اعتدال پر رکھنے کا فیصلہ کیا جائے تو باقی ساری مشکلیں خودبخود دور ہونگی۔

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer PMGSY Division Baramulla

FRESH NOTICE INVITING E- TENDERS

Fresh E-NIT No. 12/EE/PMGSY/Bla/e-Tendering of 2026-27, Dated:- 23-07-2026.

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Executive Engineer Division Baramulla invites Fresh e-tender on Percentage Basis for the following works from the eligible & approve contractors of J&K Govt. CPWD, Railways MES and other States/Central Government.

S. No	Name of Work with Package No.	Advt. Cost incl GST (Rs in Lacs.)	Cost of document Rs in Rupees.	Earnest Money bid Security Rs in lacs	Time for completion (Days)	Tender Call	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7	9
	Permanent Restoration of road from MRL03-L010 Humdub to Ladu Ladura,	Package No. JK03-3025 20.00	800	40,000.00	30 Days	3rd	"B & C" Class in PWD orequivalent in CPWD/ Railways and other state Governments

Position of A. A :- Accorded
Position of T. S :- Accorded
Major Head of Account: :- M.H-5054, Sub Head: 2181 (PMGSY Roads)

The important dates and time are as under: -

1.	Date of issue of tender notice	23-07-2026
2.	Period of downloading of bidding documents	23-07-2026 at 03.00 PM
3.	Bid submission start date	23-07-2026 at 03.00 PM
4.	Bid submission end date	30-07-2026 upto 04.30 PM
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	31-07-2026 at 01.00 PM

1. Cost of Bid Form (non-refundable) should be submitted online.
2. Availability of Bid Document and mode of submission: The bid documents are available online and bids should be submitted online on website www.pmgsytendersjk.gov.in. The bidders are required to register in the website which is free of cost. For submission of bids, the bidder is required to have valid Digital Signature Certificate (DSC) from one of the authorized Certifying Authorities (CA). "Aspiring bidders who have not obtained the user ID and password for participating in e-tendering in PMGSY may obtain the same from the website: www.pmgsytendersjk.gov.in. Digital signature is mandatory to participate in the e-tendering. Bidders already possessing the valid digital signature issued from authorized CAs can use the same in this tender.
3. Tender Document Fees as mentioned in column 4 and Security/Earnest Money Should be submitted Online as per Govt. Circular issued by the Finance Deptt, J&K Govt. Vide No. FD-Code/290/2026, Dated22.05.2026. The bid security/earnest money shall be valid for a period not less than 120 days after the deadline date for bid submission.
4. The original documents, viz, the cost of tender document, Bid Security submitted by L1 should be same as uploaded online (scanned copies) otherwise the allotment will not be issued. The tenders will be cancelled and the bidder will not be allowed to Participate in any further/future tendering process in PMGSY for a period of one year.
5.Only online submission of bids is permitted, therefore; bids must be submitted online on website www.pmgsytendersjk.gov.in
6.The bids for the work shall remain valid for acceptance for a period not less than 120 days after the deadline date for bid submission.
All other terms and conditions shall be same as published in the Original NIT

Executive Engineer
PMGSY Division Baramulla

DIPK-3664/26
Dated: 24/07/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION VAILOO

NOTICE INVITING e-TENDER
FOR NABARD WORKS
TWO COVER SYSTEM

NIT No. 28 of 2026-27/3783-92 DATED: 23/07/2026

Executive Engineer PW(R&B) Division Vailoo on behalf of Governor of J&K State, invites percentage rate bids in electronic tendering system for the following works including their maintenance for five years from the eligible and approved contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State Governments.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

S. No	Name of Work	Break up with respect to GST			Cost of document (Rs.)	Earnest Money (@2% of Adv.Cost) (in Lacs)	Time of Completion	Project Intending Department	Time and Date of opening of tenders online (Technical Bid)	Class of contractor
		Advertised Cost including GST @18%	GST @ 18%	Base Cost exclusive of GST @ 18%						
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
1	Upgradation/ Modernization of Trout Fish Farm Achabal Anantnag	411.029	62.699	348.330	5500/-	8.220	03 Years	Fisheries Department	15.08.2026 11.00 am	AAY Class

Position of AAA :- Accorded Position of TS :- Accorded
Scheme of work:- NABARD

1.	Date of issue of Tender Notice	23.07.2026
2.	Period of downloading of bidding documents	From 24/07/2026 11.00 A.M to 14/08/2026, 4.00 P.M
3.	Date, Time and place of pre-bid meeting	25/07/2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Ang HQ Khanabal
4.	Bid submission Start Date	26/07/2026 From 10.00 A.M
5.	Bid Submission End Date	14/08/2026 upto 4.00 P.M
6.	Date & time of opening of Technical Bids (Online).	15/08/2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Ang HQ Khanabal.
7.	Date & time of opening of Financial Bids (On line).	To be notified after technical bid evaluation is completed

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD in favor of Executive Engineer PWD (R&B) Division Vailoo(Tender inviting Authority) (NIT No. and Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt (If the NIt comprises of only one item, Name of work/Item No is not mandatory) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG (the validity of BG should be for a period of 45 days beyond bid validity of 120 days) pledged to Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Ang HQ Khanabal (Tender receiving Authority). (The Date of EMD(CDR/FDR/BG) should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and the validity at the time of opening of bids shall be for a period of 45 days beyond bid validity of 120 days)
2. The lst Lowest Bidder has to produce an amount equal to 5% of allotted cost as performance Security in the shape of CDR/FDR/BG (the validity of BG should be for a period of 60 days beyond DLP of 05 years) within 07 days before fixation of contract and shall be released 60days after successful completion of defective liability period of the work. The EMD of 2% of successful bidders shall be released after receipt of 5% Performance Security.
3. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Ang HQ Khanabal (tender receiving authority).
4. Only those contractors are eligible for taking part in the bidding process whose contractor registration card is enrolled online on the JKPWDOMS portal.
5. The Advertised cost is inclusive of GST @18%. The contractor has to quote rate exclusive of GST @18%.
6. Security Deposit shall be deposited by the contractor within 10 days of issuance of LOI, failing which the concerned tender issuing authority shall forfeit the EMD and recommend contractor for blacklisting and issue a fresh tender forthwith.
7. The contactor shall initiate the work within 10 days of entering into the agreement, failing which the undersigned shall terminate the contract and issue a fresh tender after imposing penalties viz forfeit security/LD as per T&C of the Bid document and recommend contractor for blacklisting.
8. The work shall be completed by the concerned contractor as per the timeline stipulated in the bid document/agreement, failing which action shall be initiated against contractor by forfeiting EMD and shall be recommended for blacklisting.
9. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids
10. The earnest money shall be forfeited, if:-
a. Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

Executive Engineer
PWD (R&B) Division Vailoo

DIPK-3687/26 | Dated: 24/07/2026

SRINAGAR MUNICPAL CORPORATION OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER LEFT RIVER WORKS DIVISION

Ph. No. 0194-2458118

SHORT TERM TENDER NOTICE INVITING E- TENDERS

NIET NO:23 e-Tendering/2026-27 Dated: 23-July-2026

For and on behalf of the Srinagar Municipal Corporation, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors for the following work:-

Sl. No.	Name of work	Est. Cost (In Lacs)	Cost of Tender Document (Non-refundable)	Earnest Money (CDR)	Class of Contractor (Civil)	Technical Sanction/ Dated	Head of Account
01.	Development of Park at Aali Kadal Qutub Din Pora	Rs. 3.24/-	Rs. 200/-	Rs. 6480/-	DEE	207 Dated: 23/07/2026	District Capex Budget
02.	Contruction Of Lane/Drain Near House Of Mohammad Sidiq, Nawaz Ah. Hazar Upto Nazir Ah. Seru At Sehyar Rehbab Sahab Aali Kadal	Rs. 2.58/-	Rs. 200/-	Rs. 5160/-	DEE	205 Dated: 23/07/2026	CAPEX
03.	Construction of lane and drain from H/o Bashir Ahmad upto H/o Mohd Younis Najar at New Colony Hokhersar Umerabad Sgr	Rs. 5.00/-	Rs. 200/-	Rs. 10000/-	CEE/ DEE	206 Dated: 23/07/2026	CAPEX
04.	Development of Basement Parking for Shopping Complex at Hari Singh High Street Sgr	Rs. 25.41/-	Rs. 1100/-	Rs. 50820/-	AAY/ BEE	208 Dated: 23/07/2026	AFA

* Accord of Administrative Approval: vAvailable

Other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below: -

CRITICAL DATE SHEET

1	Publish date	23-07-2026
2	Document download date	23-07-2026 06:00 PM To 03-08-2026 06:00 PM
3	Bid submission/uploading date	23-07-2026 06:00 PM To 03-08-2026 06:00 PM
4	Bid Opening date	04-08-2026 11:00 AM
5.	Submission of hard copy for successful bidder	05-08-2026 10:00 AM To 04:00 PM

TERMS & CONDITIONS:

1. As Per the Government Circular No. 01 (ADM) FD of 2025 Dated: - 08.07.2025 Endorsement No. FD-ST/75/2025-03 Dated: - 08-07-2025 issued by the J&K UT Finance Department. "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose/Upload the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder."
2. The intending tenders should attach a call deposit receipt equivalent to 2% of the advertised cost / total cost of the work shown against each work pledged to the Executive Engineer Left River Works Division, SMC, drawn from any scheduled Bank without which no tender will be entertained.
3. The Lowest successful bidder shall have to submit performance security guarantee in shape of CDR/FDR pledged to executive engineer LRWD (SMC) after opening of tenders. The value of performance security shall be as per the Circular issued by the Principal Secretary to the Government Finance Department under endorsement No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated:08.08.2025 and amendment made by the Government Finance Department (J&K) time to time illustration (enclosed).
4. Circular issued by the Commissioner/Secretary to Govt. Housing &Urban Development Department (J&k UT) vide No: -7760278-hud-plan/106/2026-01 Dated: - 06.06.2026
5. That Pre/Post Geo-Tagged Photographic evidence of the instant work(s) shall be maintained.
6. That the work or part of the work is not reflected in State/District Sector Plan/CDF/MPLADS/AMRUT or any other programme nor have the works or part of the works earlier executed by the SMC or through any other Agency.

Sd/- Executive Engineer,
Left River Works Division,
Srinagar Municipal Corporation.

DIPK-NB-1194/26 | Dated: 24/07/2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION-IIND, RAJBAGH, SRINAGAR

Extension Notice 1

Due to poor response, the date of submission of bids in respect of below mentioned e-NIT is hereby extended with the details enumerated below: -

S. No	E.NIT No.	Name of the work	Tender ID	Cost tender document (In Rs)	EMD Cost (In Rs)
1	eNIT No STD-II / 46 of 2026-27 Dated 01-072026	Renovation and Maintenance of Receiving Station Arizal by way of Replacement of 11KV VCB Panels	2026_PDD_314272_1	Rs 1000.00	Rs 50146.00

Last Date of Bid Submission extended up to 31-07-2026; 4.30pm
Bid Opening Date 01-08-2026; 2.30pm

DIPK-NB-1191/26
Dated: 24/07/2026

Sd/-Executive Engineer,
Sub Transmission Division-II,
Rajbagh, Srinagar.

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG

NOTICE INVITING E-TENDER (MACADAM WORKS)

NIT No: 33 /R&B of 2026-27 Dated: 20-07-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (in single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (in Rupees)	Earnest money (in Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender Call
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1	Macadimazation of inner roads / links at South Pelpora.	14.73	600/-	29460/-	15 days	PRI Grants	D/C/B	District Development Commissioner Baramulla	1st

Position Of AAA:- Accorded
Position of T.S:- Accorded
Position of funds: - committed

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q).Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below–

2.

1	Date of Issue of Tender Notice	20-07-2026
2	Period of downloading of bidding documents	21-07-2026
3	Bid submission Start Date	21-07-2026
4	Bid Submission End Date	27-07-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	28-07-2026 11:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)(The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
5. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contact value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority).

* Roads manual" a publication of I.R.C.
* For items not covered in Rural Roads manual the Ministry of Road Transport & Highways (MORTH) Specifications for Road and Bridge works- Latest edition shall be followed.
* Physical properties of aggregates for bituminous works i.e Shape, Strength, durability and Stripping value should satisfy the requirements prescribed in I.R.C: SP: 20.
* Periodic sieve analysis of each type of aggregate and periodic check of aggregates at the gradation control unit shall be carried out to ensure that the proportion of the aggregates as specified is complied with. Conducting of mandatory quality control tests for various components of the advertised work like Thickness tests, tests for Impact value, stripping, flakiness, gradation of aggregates, determination of Binder content in bituminous mix, tests for density and other tests as prescribed in I.R.C: SP : 20 as per frequency recommended therein, during and after execution of the work will be sole reponsibility of the contractor as well as the Correctness of the test results whether performed in his laboratory or elsewhere.
* The location at the Hot mix plant of adequate capacity and capable of yielding a mix of proper and uniform quality. From which bituminous macadam is to be transported to the site in clean. tarpaulin covered vehicle shippers and shall be so placed that the manufacturing laying/spreading and rolling temperatures are within the specified limits as laid down in I.R.C.SP:20.
* The spreading of mix, compaction and quality control during these operations shall be done as per prescribed norms of I.R.C.
* The longitudinal profile of the finished surface shall be tested with a straight edge and the Transverse profile with a camber template. Any irregularity greater than 6mm shall be rectified.
* The defects noticed in the work during execution or maintenance period shall be corrected by the Contractor within the length of time specified by the Engineer. If the contractor does not correct the defects pertaining to maintenance period to the satisfaction of the Engineer within the time specified, the same shall be got rectified at his risk and cost.

40. The tender / bid is liable rejection if it does not fulfill the requirements as laid down in NIT.
41. All other terms conditions are as per PWD Form 25 (Double agreement Form), NIT, GFR 2017 & JK PWD Engineering Manual 2020.
42. As per the Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated: 08-07-2025 issued by Finance Department of UT J&K "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder".
43. Any Typographical error in units or items shall be corrected and paid as per SSR of 2022 or as per Technical sanction.

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Tangmarg.

DIPK-3684/26
Dated: 24/07/2026

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER

POSHAN PROJECT SINGHPORA

RE-ADVERTISEMENT NOTICE

Applications on prescribed proforma (Annexure-I) are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch Wards shown against the below mentioned Panchayat Halqas, for the engagement of Sahaylkas (AWHs)"Preferably married" for the Anganwadi Centres of POSHAN Project Singhpora on "Honorarium basis". Since no application(s) were received in response to the earlier Advertisement Notice issued for the below-mentioned vacancy, the vacancy is hereby re-advertised. The applications along with required documents shall be deposited in the Office of the undersigned i.e Child Development Project Officer Singhpora by or before 03-08-2026 upto 4.00pm against proper receipt.

S.NO	NAME OF THE DISTRICT	NAME OF THE PROJECT	NAME OF PANCHAYAT/MUNICIP AWARD	VACANCY OF SAHAYIKAS (ANGANWADI HELPERS)	
				NO. OF PANCH WARD/ MC WARD	NAME OF AWC
5			Kangandora	09	Pethpora Tanghoran

Criteria for Selection of Sahaylkas (Aanganwadi Helpers) shall remain as envisaged in the Govt. Order No: 103 JK (SWD) OF 2023 Dated 20.4.2023 i.e.
Women candidates in the age group of 18-37 years as on 01-01-2026 shall be considered for the post.
The candidate should be a domicile of the UT of J&K.
The candidate should be a resident of the Electoral Ward where Anganwadi Centre is located.
Minimum qualification for Anganwadi Helper shall be Matriculation.
In case no married candidate is available, unmarried candidate can also be considered.
In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred.
Self-attested copies of documents to be attached with the application form: -
Panch Ward /MC Ward Certificate/Electoral Card/Present /continuous, Ward residence certificate issued by the concerned BDO and dually countersigned by ACR/SDM in case of any issue.
Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
Date of Birth Certificate.
Academic Qualification Certificates with Marks card of 10th.
Ration card/ e ticket.
Marital status certificate.
In case the applicant is unmarried certificate from the concerned Tehsildar certifying the same
Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
Affidavit from first class magistrate stating following facts.
All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
The deponent has read the HR policy no. 222-JK(SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Sahayika (AWH)
Incomplete form submitted any respect shall be cancelled without any further correspondence/notice.
Note: Prescribed Application Proforma can also be had from the undersigned office "Free of Cost".

Child Dev. Project Officer
POSHAN SINGHPORA

DIPK-3682/26
Dated: 24/07/2026

(ANNEXURE-I)

S.NO:_____

APPLICATION FORM FOR ENGAGEMENT OF SAHAYIKA (ANGANWADI HELPER)

1. Name of the District: - Baramulla
2. Name of the ICDS Project: - _________
3. Name of the Anganwadi Centre for which engagement sought...............................
4. Panch Ward/MC Ward.............................. Panchayat Halqa...
5. Name of the Candidate (In Block Letters) ....
6. Fathers Name (In Block Letters) ....
7. Marital Status: - Married /Un Married
8. Husbands Name (If married) ....
9. Place of Permanent Residence..
a. Mohalla.......................................Village..................................
b. Panch Ward Constituency..
c. Name of the Panchayat Halqa..
d. House No.................. (As per latest Panchayat Ward Electoral)
e. Block:.................................
10. Address for Correspondence...Mobile No..........................
11. Date of Birth...

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted Officer

D	D	M	M	Y	Y	Y	Y

12. Age as on 01-01-2026...
13. Academic Qualification

S.No	Examination passed	Board/School	Year of passing	Marks Obt.	Max. Marks	%age
1	Matric					
2	Middle					

14. Do candidate belong to family of retired AWH (Yes/No).
15. Documents attached.
Panch Ward Certificate/ Present /continuous, Ward residence certificate issued by BDO duly countersigned by ACR/SDM.
Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
Date of Birth Certificate.
Academic Qualification Certificates with Marks card of 10th.
If candidate belong to family of retired AWH then copy of the e-ration card/any other proof.
Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
Copy of Ration card/ e ticket.
Marital status certificate issued by the competent authority.

Signature of Candidate

UNDERTAKING

I...D/o,W/o..R/o..
do hereby certify that the contents of the application given above are correct and true to the best of my knowledge. In case any of the above contents is found incorrect, the selection committee shall have the right to reject my application and similarly revoke my engagement order.

Signature of Candidate

رومانیہ کی کمپنیوں کو ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں حصہ لینا چاہئے۔ صدر مرمو

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے جمعرات کو رومانیہ کی کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں فعال طور پر حصہ لیں کیونکہ یہ ملک دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت کے طور پر ابھرا ہے، جو بنیادی ڈھانچے، شراکت داری، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے تعاون کے لیے بے پناہ مواقع پیش کرتا ہے۔ بخارسٹ میں انڈیا-رومانیہ بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ رومانیہ یورپ کے سنگم پر اپنے اسٹریٹجک مقام، انتہائی ہنر مند انسانی وسائل، جدید صنعتی صلاحیتوں اور یورپی یونین کے ساتھ مضبوط انضمام کے ساتھ، ہندوستان کے لیے ایک فطری اور قابل قدر شراکت دار ہے۔ ... تقریباً 25 ٹریلین ڈالر کے اقتصادی حجم کے ساتھ، انڈیا-ای یو ایف ٹی اے دنیا کی اہم ترین اقتصادی شراکتوں میں شامل ہو گا ... ہندوستان کا عالمی سطح پر تسلیم شدہ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر فروغ پذیر اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی میں قیادت رومانیہ کی سافٹ ویئر انجینئرنگ، سائبر سکیورٹی، تحقیق اور جدید ٹیکنالوجیز میں مضبوطی کی تکمیل کر سکتی ہے۔ ...

دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے کے حق میں یوتھ کانگریس کا مظاہرہ

نئی دہلی 24 جولائی (یو این آئی)

یوتھ کانگریس نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے جمعہ کو یہاں مظاہرہ کیا اور کہا کہ پیپر لیک کے واقعات نیز طلبہ پر کیے گئے طاقت کے استعمال کے لیے وہ ذمہ دار لوگوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ یوتھ کانگریس کے قومی ترجمان ... نے جمعہ کو بتایا کہ مظاہرے کے دوران پانڈے نے جمعہ کو یہاں کہا کہ ... مرکزی وزیر کی رہائش گاہ کی طرف مارچ کرتے ہیں لیکن پولیس نے مظاہرین کو آگے بڑھنے سے روک دیا ...

بھارت جلد ہی 300 گیگاواٹ غیر جیواشم ایندھن کی صلاحیت کو عبور کرے گا۔ پرہلاد جوشی

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

وزیر پرہلاد جوشی نے جمعہ کو اعلان کیا کہ ہندوستان جلد ہی غیر جیواشم ایندھن کی نصب شدہ صلاحیت کے تاریخی 300 گیگاواٹ کے نشان کو عبور کرے گا۔ بھارت قابل تجدید توانائی سمٹ اور ایکسپو 2026 کے کرٹین رائزر سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے گزشتہ دہائی میں ملک کے صاف توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کی غیر جیواشم ایندھن کی صلاحیت آج تقریباً 75 گیگاواٹ سے بڑھ کر 297.38 گیگاواٹ ہو گئی ہے۔ جوشی نے کہا، "آنے والے دنوں میں، ہندوستان غیر جیواشم ایندھن کی 300GW کی نصب شدہ صلاحیت کو عبور کر لے گا۔ چند ہفتوں میں، پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا میں 50 لاکھ مستفیدین اور گھرانوں کو عبور کر لے گی۔" انہوں نے مزید نشاندہی کی کہ 2014 میں شمسی توانائی کی صلاحیت تقریباً 2.8 گیگاواٹ تھی اور آج 58 گنا بڑھ کر 162 گیگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ ہوا کی گنجائش 21 گیگاواٹ سے بڑھ کر 4.57 گیگاواٹ ہو گئی، جبکہ اسی مدت کے دوران بایو انرجی 8.1 گیگاواٹ سے بڑھ کر 12 گیگاواٹ ہو گئی۔ سیل مینوفیکچرنگ میں ترقی کے ساتھ ساتھ سولر ماڈیول مینوفیکچرنگ کی صلاحیت بھی 2 گیگاواٹ سے بڑھ کر 200 گیگاواٹ ہو گئی ہے۔ یہ وہ سفر ہے جو ہندوستان کو دنیا کو چلانے کا اعتماد دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر ملک میں جو اعتماد رکھا گیا ہے وہ ریکارڈ ڈلیوری پر قائم ہے۔ وزیر موصوف نے اعلان کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی آئندہ چوٹی کانفرنس کا افتتاح کریں گے، جس میں کئی وزرائے اعلیٰ بھی شرکت کریں گے۔ تقریب کے لیے 34 ممالک کو دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ نومبر میں، بھارت منڈپم عالمی قابل تجدید توانائی برادری کی میٹنگ کی جگہ بن جائے گا۔ 2 سے 5 تاریخ تک چار دنوں میں، یہ دنیا بھر سے حکومتوں، پالیسی سازوں، ریگولیٹرز، صنعت کے رہنماؤں، سرمایہ کاروں، اختراع کاروں، محققین، صنعت کاروں، ڈویلپرز، اسٹارٹ اپس، نوجوان کاروباریوں کو اکٹھا کرے گا۔

منیلا میں بھارت اور امریکہ کے درمیان تجارت، سلامتی اور توانائی پر اہم بات چیت

جائزہ لیا اور دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

بھارت کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے منیلا میں آسیان سے متعلق اجلاسوں کے موقع پر ملاقات کی، جس میں دوطرفہ تجارت، دفاع، توانائی، اہم معدنیات، معتبر ٹیکنالوجی اور علاقائی سلامتی سمیت متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بھارتی وزیر خارجہ نے ملاقات کے بعد کہا کہ دونوں رہنماؤں نے بھارت اور امریکہ کے جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کے تزویراتی شعبوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ مذاکرات میں تجارت اور محصولات، توانائی، دفاع و سلامتی، اہم معدنیات اور معتبر ٹیکنالوجی پر خصوصی توجہ دی گئی، جبکہ علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق، دونوں وزرائے خارجہ نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان طے شدہ وعدوں پر پیش رفت کا ... دونوں فریقوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عبوری تجارتی معاہدے کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے، جسے امریکی حکام نے "تقریباً مکمل" قرار دیا ہے۔ ملاقات کے دوران مغربی ایشیا اور ہند-بحرالکاہل کی تازہ صورتحال بھی زیر بحث آئی۔ دونوں رہنماؤں نے خطے میں امن، استحکام، آزاد اور محفوظ سمندری راستوں اور قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام کی اہمیت پر زور دیا۔

بھارت نے ایبولا کے خلاف تیاری کو بڑھانے کے لیے کینیا کو 5.4 ٹن طبی امداد بھیجی

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

ایک سرکاری بیان کے مطابق، ہندوستان نے ایبولا وائرس اور دیگر متعدی بیماریوں کے خلاف ملک کی تیاری اور ردعمل کو مضبوط بنانے کے لیے طبی امداد کی پہلی قسط کینیا کو پہنچا دی ہے۔ بھارتی ہائی کمیشن نے بیان میں کہا کہ پہلی کھیپ، جس کا وزن 5.4 ٹن تھا، بدھ کے روز نیروبی کے جومو کینیاٹا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بھارتی ہائی کمشنر آدرش سویکا نے کینیا کے کابینہ سیکرٹری برائے صحت ایڈن ڈوئل کے حوالے کیا۔ ایبولا کے خلاف براعظم کی تیاریوں کو تقویت دینے کے لیے مئی اور جون میں بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے لیے افریقہ کے مراکز کو بھارت کی جانب سے 45 ٹن سے زیادہ طبی امداد کی فراہمی کے بعد یہ اقدام کیا گیا ہے۔ کینیا کی صحت عامہ کی ہنگامی صورتحال کے دوران ہندوستان پہلے جواب دہندگان میں شامل رہا ہے۔ کووڈ-19 وبائی امراض کے دوران، اس نے ادویات اور دیگر طبی امداد فراہم کرنے کے علاوہ ویکسین میتری پہل کے تحت کینیا کو بھارت میں بنی ویکسین کی 1.12 ملین خوراکیں فراہم کیں۔ ہائی کمیشن نے بیان میں کہا کہ حالیہ کھیپ میں ضروری طبی سامان کے 279 ٹکڑے شامل ہیں، جن میں ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای) کٹس، نمونے کی نقل و حمل کی کٹس، انفراریڈ تھرمامیٹر، فیس شیلڈز، ہیوی ڈیوٹی حفاظتی جوتے اور انفیکشن سے بچاؤ کے دیگر سامان شامل ہیں۔ اس نے کہا کہ امداد کی دوسری قسط جلد ہی فراہم کی جائے گی۔

زرعی فضلے سے گرین جیٹ فیول کی تیاری، بھارت کی نئی توانائی حکمت عملی

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

بھارت فضائی شعبے کو ماحول دوست بنانے اور درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے کے لیے زرعی فضلے کو سسٹین ایبل ایوی ایشن فیول یا گرین جیٹ فیول میں تبدیل کرنے کی حکمت عملی پر تیزی سے کام کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق فصلوں کی باقیات، جو اکثر جلانے کے باعث فضائی آلودگی کا سبب بنتی ہیں، مستقبل میں قیمتی ایندھن کے خام مال کے طور پر استعمال کی جا سکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، بھارت کے پاس وافر زرعی باقیات، کم لاگت شمسی توانائی اور گرین ہائیڈروجن کی بڑھتی ہوئی صلاحیت موجود ہے، جو اسے دنیا میں کم لاگت پر گرین جیٹ فیول تیار کرنے والے نمایاں ممالک میں شامل کر سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف فضائی آلودگی میں کمی آئے گی بلکہ کسانوں کو اضافی آمدنی، دیہی روزگار اور توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کو بھی فروغ ملے گا۔ بھارتی حکومت نے حالیہ مہینوں میں پالیسی اقدامات بھی تیز کیے ہیں، جن میں سسٹین ایبل ایوی ایشن فیول کو ایوی ایشن ٹربائن فیول کے ضابطہ کار میں شامل کرنا اور 2027 سے مرحلہ وار SAF بلینڈنگ کی تیاری شامل ہے۔ صنعتی اداروں کا کہنا ہے کہ اگر فیڈ اسٹاک کی مسلسل دستیابی اور سپلائی چین کے مسائل حل کر لیے جائیں تو بھارت عالمی SAF منڈی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ گرین جیٹ فیول کی مقامی پیداوار بھارت کی توانائی سلامتی کو مضبوط بنانے، عالمی کاربن اخراج میں کمی کے اہداف حاصل کرنے اور بین الاقوامی ہوابازی کے شعبے میں کم کاربن ایندھن کی بڑھتی ہوئی طلب سے معاشی فائدہ اٹھانے کا اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔

نجی خلائی دوڑ میں بھارت کی بڑی پیش رفت، اسکائی روٹ کی کامیاب لانچ سے نیا سنگ میل

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

بھارت نے اپنی مکمل نجی تیار کردہ مداری راکٹ وکرم-1 کی کامیاب لانچ کے ساتھ عالمی تجارتی خلائی دوڑ میں ایک اہم سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ حیدرآباد میں قائم اسکائی روٹ ایرو اسپیس کی اس کامیابی کے بعد بھارت ان چند ممالک میں شامل ہو گیا ہے جہاں نجی شعبہ کامیابی سے راکٹ کو مدار میں بھیجنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور اس حوالے سے اس کا نام امریکہ اور چین کے ساتھ لیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، وکرم-1 نے سری ہری کوٹا کے ستیش دھون خلائی مرکز سے پرواز کرتے ہوئے متعدد بھارتی اور بین الاقوامی ٹیکنالوجی پے لوڈز کو تقریباً 450 کلومیٹر بلند نچلے زمینی مدار میں کامیابی سے پہنچایا۔ اس کامیاب مشن نے بھارت کی نجی خلائی صنعت کی تکنیکی صلاحیتوں اور عالمی لانچ مارکیٹ میں اس کی بڑھتی ہوئی مسابقت کو اجاگر کیا۔ ماہرین کے مطابق، 2020 میں خلائی شعبے کو نجی سرمایہ کاری کے لیے کھولنے اور اصلاحات متعارف کرانے کے بعد بھارت میں خلائی اسٹارٹ اپس کی تیز رفتار ترقی ممکن ہوئی ہے۔ حکومت کا ہدف ہے کہ ملک کی خلائی معیشت کو آئندہ برسوں میں نمایاں وسعت دی جائے اور عالمی تجارتی لانچ خدمات میں بھارت کا حصہ بڑھایا جائے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اسکائی روٹ کی یہ کامیابی صرف ایک تکنیکی پیش رفت نہیں بلکہ اس بات کا اشارہ بھی ہے کہ بھارت مستقبل میں چھوٹے سیٹلائٹس کی لانچنگ، خلائی خدمات اور نجی خلائی ٹیکنالوجی کے شعبے میں عالمی سطح پر ایک مضبوط تجارتی مرکز کے طور پر ابھرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

بھارت اور جاپان کے درمیان جہاز سازی میں شراکت داری نئی بلندیوں کی جانب گامزن

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

ایم این این۔ بھارت اور جاپان کے درمیان جہاز سازی کے شعبے میں تعاون تیزی سے فروغ پا رہا ہے، جسے دونوں ممالک ہند-بحرالکاہل میں اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے، سپلائی چین کو متنوع بنانے اور چین پر انحصار کم کرنے کی ایک اہم کڑی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، بھارت تجارتی اور دفاعی دونوں شعبوں میں اپنی جہاز سازی کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کر رہا ہے، جبکہ جاپان اپنی جدید ٹیکنالوجی، ڈیزائن اور صنعتی مہارت کے ذریعے اس عمل میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس تعاون سے نہ صرف دونوں ممالک کی بحری صنعت کو تقویت ملے گی بلکہ ہند-بحرالکاہل میں محفوظ اور مضبوط سمندری سپلائی چین کی تشکیل میں بھی مدد ملے گی۔ رپورٹ کے مطابق، دونوں ممالک کی حکومتیں اور نجی کمپنیاں تجارتی جہازوں، بحری سازوسامان، بندرگاہی انفراسٹرکچر، شپ ریپئر اور میری ٹائم لاجسٹکس جیسے شعبوں میں تعاون کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہیں۔ بھارت کی میری ٹائم انڈیا وژن اور جاپان کی صنعتی مہارت کو یکجا کر کے عالمی جہاز سازی کی صنعت میں ایک مضبوط متبادل تیار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ شراکت داری منصوبہ بندی کے مطابق آگے بڑھتی ہے تو بھارت عالمی جہاز سازی کے شعبے میں اپنی موجودگی نمایاں طور پر بڑھا سکتا ہے، جبکہ جاپان کو ایک قابل اعتماد اسٹریٹجک شراکت دار کے ساتھ طویل مدتی صنعتی تعاون کا موقع حاصل ہوگا۔ اس پیش رفت کو ہند-بحرالکاہل میں اقتصادی استحکام، سمندری سلامتی اور قواعد پر مبنی علاقائی نظام کے فروغ کے لیے بھی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

دھرمیندر پردھان کو برطرف کریں، طلبہ سے معافی مانگیں: کھرگے اور راہل گاندھی کا وزیر اعظم مودی سے مطالبہ

نئی دہلی 24 جولائی (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی سے مطالبہ کیا ہے کہ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو فوری طور پر برطرف کیا جائے، طلبہ سے معافی مانگی جائے اور احتجاج کرنے والے طلبہ کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے والوں پر سخت کارروائی کی جائے۔ دونوں رہنماؤں نے پیپر لیک کے معاملے پر وزیر اعظم مودی کی جانب سے ویڈیو پیغام کے ذریعے دیے گئے بیان پر جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جب پارلیمنٹ کا اجلاس جاری ہو تو وزیر اعظم کو اپنا بیان پارلیمنٹ میں آ کر دینا چاہیے۔ ملکارجن کھرگے نے کہا کہ رات گئے پارلیمنٹ سے باہر یکطرفہ انداز میں من کی بات نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم پارلیمنٹ میں آنے سے پہلے دھرمیندر پردھان کو عہدے سے ہٹائیں، طلبہ سے معافی مانگیں اور طلبہ کی آواز دبانے کے لیے لاٹھی چارج اور جلیبی گن کے استعمال کا حکم دینے والوں کے خلاف کارروائی کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی جانب سے یہ اقدامات کیے جانے کے بعد ہی کانگریس پارلیمنٹ میں تعلیمی نظام پر تفصیلی بحث کے لیے تیار ہوگی۔ راہل گاندھی نے وزیر اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، "مودی جی، ہمارے طلبہ دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ آدھی رات کو جاری کیا گیا یہ کمزور ویڈیو پیغام طلبہ کی کھلی توہین نہ بنائیں۔" انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دھرمیندر پردھان کو برطرف کیا جائے، طلبہ پر تشدد کرنے والوں کو سزا دی جائے اور طلبہ سے باقاعدہ معافی مانگی جائے۔

ایئر انڈیا اور سعودیہ ایئر لائنز نے کوڈ شیئر کی توسیع کے لیے معاہدہ کیا

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

ٹاٹا کی قیادت والی ایئر انڈیا اور سعودی عرب کی سعودیہ ایئر لائنز نے اپنے اسٹریٹجک تعاون کو بڑھانے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ایئر لائنز کے درمیان کوڈ شیئر معاہدے کی توسیع، نیٹ ورک کنیکٹیویٹی میں سدھار کرنے اور وسیع تجارتی تعاون کے امکانات کو تلاش کرنے کا منصوبہ ہے۔ ایئر انڈیا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (X) پر جاری پوسٹ میں کہا کہ ہم نے اپنے موجودہ کوڈ شیئر ڈیل کو آگے بڑھاتے ہوئے اور پوٹینشل و تجارتی تعاون کے نئے مواقع پیدا کرتے ہوئے، اپنی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو بڑھانے کے لیے سعودیہ ایئر لائنز کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ ایئر لائن نے بتایا کہ اس معاہدے پر سعودی گروپ کے ڈائریکٹر جنرل انجینئر ابراہیم العمر اور ایئر انڈیا کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) اور منیجنگ ڈائریکٹر مسٹر کیمبل ولسن نے دستخط کیے ہیں۔ ایئر انڈیا نے کہا کہ ہم ساتھ مل کر اپنے نیٹ ورک میں کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانے، کسٹمر ایکسپیرینس اور لائلٹی کے معاملے میں تعاون کو گہرا کرنے نیز ہندوستان، سعودی عرب اور دیگر جگہوں کے درمیان سفر کرنے والوں کے لیے زیادہ ویلیو بنانے کا ہدف رکھتے ہیں۔ ایئر لائن نے کہا کہ یہ ایم او یو ہمارے متعلقہ گروپس کی دیگر ایئر لائنز (جیسے ایئر انڈیا ایکسپریس اور فلائی ڈیل) تک اس پارٹنرشپ کو بڑھانے کے امکانات تلاش کرنے کی بنیاد بھی رکھتا ہے جس سے ہمارے مسافروں کے لیے اور بھی بہتر کنیکٹیویٹی اور متبادلات بنیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان مسافروں کی آمد و رفت مسلسل بڑھ رہی ہے۔

بھارت اور امریکہ کے تعلقات 'صحیح سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں

یو ایس آئی ایس پی ایف کے سربراہ مکیش اگھی کا اظہار امید

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان گہرے ہوتے ہوئے دوطرفہ تعلقات اور اسٹریٹجک صف بندی کو اجاگر کرتے ہوئے، یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم (یو ایس آئی ایس پی ایف) کے صدر اور سی ای او مکیش اگھی نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک اہم جغرافیائی سیاسی اور اقتصادی شعبوں میں مضبوط رفتار کا اشتراک کرتے ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، اگھی نے منیلا میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے درمیان حالیہ اعلیٰ سطحی مصروفیات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اگھی نے کہا، "ٹھیک ہے، ایک یہ کہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان تعلقات دونوں ممالک کے لیے بہت نازک ہیں۔ اہم معدنیات، تجارت اور دفاع جیسے موضوعات پر ان کی صف بندی بہت مضبوط ہے۔" فلپائن کے دارالحکومت میں منعقدہ کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ پر تبصرہ کرتے ہوئے، انہوں نے چار ملکی گروپ کے اندر بات چیت کی بڑھتی ہوئی تعداد کو نوٹ کیا۔ میرے خیال میں، کواڈ میٹنگ کے سلسلے میں یہ دوسری میٹنگ ہے جو پچھلے دو مہینوں میں ہوئی ہے۔ اس سے ہندوستان اور امریکہ دونوں کو کواڈ کی اہمیت، اور سپلائی چین، اہم معدنیات، سائبر سکیورٹی اور دیگر شعبوں پر بات کرنے کی صلاحیت کے بارے میں پیغام جاتا ہے لہٰذا، ہر پہلو سے رشتہ صحیح سمت میں بڑھ رہا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ آسیان اور کواڈ وزارتی میٹنگ کے حاشیے پر وسیع پیمانے پر بات چیت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، جے شنکر نے کہا: "یہاں منیلا میں امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو سے مل کر خوشی ہوئی۔ ہماری میٹنگ میں ان شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی جو ہندوستان-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے لیے ترجیح ہیں۔

آسیان اجلاس بھارتی وزیر خارجہ کی متعدد ممالک کے وزرائے خارجہ سے اہم ملاقاتیں

نئی دہلی 24 جولائی (ایم این این)

بھارتی وزارت خارجہ نے منیلا میں منعقدہ آسیان سے متعلق وزارتی اجلاسوں کے موقع پر وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ اور اعلیٰ حکام سے ہونے والی دوطرفہ ملاقاتوں کی تفصیلات جاری کر دی ہیں۔ ان ملاقاتوں میں دوطرفہ تعلقات، تجارت، دفاع، علاقائی سلامتی اور ہند-بحرالکاہل میں تعاون سمیت متعدد اہم امور زیر بحث آئے۔ وزارت کے مطابق ڈاکٹر جے شنکر نے امریکہ، جاپان، آسٹریلیا، فلپائن، سنگاپور، ویتنام، ملائیشیا، نیوزی لینڈ اور دیگر شراکت دار ممالک کے وزرائے خارجہ سے ملاقاتیں کیں۔ فریقین نے اقتصادی تعاون، رابطہ کاری، سپلائی چین، اہم معدنیات، توانائی، دفاعی شراکت داری اور سمندری سلامتی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ ملاقاتوں کے دوران ہند-بحرالکاہل خطے میں آزاد، کھلے، محفوظ اور قواعد پر مبنی علاقائی نظام کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ دہشت گردی، سرحد پار جرائم، سمندری راستوں کی سلامتی اور علاقائی استحکام سے متعلق امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

جڑواں راستوں کو غیر محفوظ بنانے کے بعد روک دیا گیا تھا۔ عہدیداروں نے یاتریوں کو مشورہ دیا کہ وہ انتظامیہ اور سیکورٹی ایجنسیوں کے ذریعہ جاری کردہ رہنما خطوط پر عمل کریں اور یاترا سے متعلق انتظامات کے مطابق ہی کریں۔

بقیہ نمبر 2

کرنا اور لاکھوں طلبہ کے مستقبل کا تحفظ کرنا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی گزشتہ روز اپنے ویڈیو پیغام میں اعلان کیا تھا کہ پیپر لیک کے معاملات کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی اور ایسے جرائم میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ پیپر لیک صرف ایک انتظامی بے ضابطگی نہیں بلکہ لاکھوں طلبہ اور ان کے خاندانوں کے اعتماد پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ دوسری جانب اپوزیشن نے حکومت کے اس اقدام کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صرف قانون سخت کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ دس برسوں میں ملک بھر میں تقریباً 150 پیپر لیک کے واقعات پیش آئے، لیکن کسی بھی بڑے معاملے میں موثر کارروائی یا سزا دیکھنے میں نہیں آئی۔ ادھر اپوزیشن جماعتیں اب بھی مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کر رہی ہیں، جس کے باعث پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں تعطل برقرار ہے۔ نیوز ایجنسی کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع کے مطابق، وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے اس سلسلے میں اعلان کیے جانے کے چند گھنٹوں بعد ہی، مرکزی کابینہ نے جمعہ کو پیپر لیک کے واقعات میں سخت سزائیں یقینی بنانے کے لیے ایک مسودہ قانون کی منظوری دے دی۔ ذرائع نے بتایا کہ پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں وزیر اعظم کی صدارت میں ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں اس مسودہ قانون کی منظوری دی گئی جس کے تحت پیپر لیک میں ملوث افراد کو موجودہ قوانین کے مقابلے میں سخت سزائیں دی جائیں گی۔ جمعرات کی نصف شب جاری کیے گئے ایک ویڈیو پیغام میں مودی نے اعلان کیا تھا کہ پیپر لیک کے خلاف سخت کارروائی کی دفعات پر مشتمل ایک بل اگلے ہفتے پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ یہ اعلان 'کاکروچ جنتا پارٹی' (CJP) کے جاری احتجاج کے تناظر میں سامنے آیا ہے، جس میں وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے، انتظامی بے ضابطگیوں پر احتساب، تعلیمی نظام میں اصلاحات اور مئی میں NEET-UG کا پرچہ لیک ہونے کے بعد خودکشی کرنے والے طلبہ کے اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 3

جموں و کشمیر کی نمائش کرتے ہوئے اس تاریخی بندھن کو دوبارہ استوار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "ہمارا نقصان بہت سے دوسرے ممالک کا فائدہ ہوا ہے۔ اگر کشمیر فلم سازی کے لیے مستقل طور پر کھلا رہتا تو بہت سی پروڈکشنز جو دوسری جگہوں پر گئی تھیں، یہاں آتی رہیں۔ آج، ہم اس رشتے کی تعمیر نو کے سرے پر کھڑے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت طریقہ کار کو آسان بنا کر، پروڈکشن لاگت کو کم کر کے اور فلم پروڈکشن کو سپورٹ کرنے کے لیے ایک ہنر مند مقامی افرادی قوت تیار کر کے فلمسازوں کے لیے دوستانہ ایکو سسٹم بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ "ہمیں فلم سازوں کے لیے یہاں آنا آسان بنانے کی ضرورت ہے، ان کے لیے یہاں شوٹنگ کرنا سستا ہے، اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہمارے نوجوان فلم سازی کی سرگرمیوں میں معاونت کے لیے درکار مہارتوں سے لیس ہوں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ضروری بنیادوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ فلساز مظفر علی کے طویل انتظار کے منصوبے زونی کا ذکر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے خوشی کا اظہار کیا کہ اب ادھورا کام مظفر علی کے بیٹے نے مکمل کر لیا ہے۔ اصل میں 1980 کی دہائی کے آخر میں ونود کھنہ اور ڈمپل کپاڈیہ کے ساتھ مرکزی کرداروں میں تصور کیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ یہ فلم کشمیر کو اس طرح پیش کرے گی جس نے گزشتہ چار دہائیوں میں نہیں دیکھا تھا۔ انہوں نے کہا "اگرچہ جو کچھ مکمل کیا گیا ہے وہ اس وژن کا ایک حصہ بھی رکھتا ہے، جس کے ساتھ اس کا اصل تصور کیا گیا تھا، تو یہ کشمیر کو اس طرح سے ظاہر کرے گا جس طرح اسے کئی دہائیوں سے پیش نہیں کیا گیا ہے۔ کشمیر میں فلم فیسٹیول میں اس کی نمائش میلے کو بالکل مختلف سطح پر لے جائے گی۔" اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ IFFJK عالمی فلمی کیلنڈر میں ایک مستقل فکسچر بن جائے گا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اسے جموں اور گلمرگ میں متوازی اسکریننگ کے ساتھ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ فلم فیسٹیول میں تبدیل کرنے کا تصور کرتی ہے۔ انہوں نے کہا "یہ پہلا ہے، لیکن یقینی طور پر آخری نہیں ہے۔ عظیم فلمی میلے اپنی ایک شناخت اور برانڈ حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آنے والے سالوں میں، جموں و کشمیر کا بین الاقوامی فلم فیسٹیول ملک کے بہترین میلوں کے ساتھ کھڑا ہوگا اور آخر کار دنیا کے بہترین میلوں میں پہچان حاصل کرے گا۔" وزیر اعلیٰ نے تہوار کے دوران سری نگر ہوائی اڈے کو فعال رکھنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ایک بڑی لاجسٹک تشویش دور ہو گئی ہے اور یہ ملک اور بیرون ملک سے فلم سازوں، فنکاروں اور مہمانوں کی ہموار شرکت کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے مظفر علی، امتیاز علی اور ساجد علی کا اس اقدام کی حمایت کرنے اور جموں و کشمیر کے ساتھ دیرینہ وابستگی کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا "آپ کی یہاں موجودگی نہ صرف آپ کے الفاظ کی وجہ سے حوصلہ افزا ہے بلکہ اس لیے کہ آپ کے اقدامات نے جموں و کشمیر کے ساتھ آپ کی گہری وابستگی کو ظاہر کیا ہے۔ آپ کی حمایت سے اس اقدام کو زبردست تقویت ملتی ہے، اور ہم ستمبر میں ہونے والے تہوار کے لیے آپ سب کا دوبارہ خیر مقدم کرنے کے منتظر ہیں۔" اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ یہ پردے اٹھانے کی تقریب ایک تاریخی موقع ہے جو بالی ووڈ کے ساتھ جموں و کشمیر کی عظیم شراکت کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پلیٹ فارم بالی ووڈ کے ساتھ رشتہ قائم کرنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ چیف سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ جموں و کشمیر میں ہنر اور صلاحیت کی ایک سنہری کان ہے اور ہمیں اپنے ابھرتے ہوئے فلم سازوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایسا پلیٹ فارم دینے کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 4

موجی نظام کی شدت دوپہر کے بعد کم ہونا شروع ہو جائے گی۔ مختار احمد کے مطابق موجودہ بارشیں بنیادی طور پر چناب وادی، جنوبی کشمیر اور پیر پنجال سے متصل اضلاع کو متاثر کر رہی ہیں، لیکن 27 جولائی تک کسی بڑے یا طویل بارش کے سلسلے کی پیش گوئی نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 28 جولائی سے ایک تازہ بارشوں کا سلسلہ جموں ڈویژن میں داخل ہونے کا امکان ہے، جس کے اثرات جموں کے میدانی علاقوں، چناب وادی اور پیر پنجال کے علاوہ وادی کشمیر کے بعض علاقوں تک بھی پہنچ سکتے ہیں۔ ان علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ کہیں کہیں شدید بارش ہونے کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر نے خبردار کیا کہ آئندہ متوقع بارشوں کے دوران لینڈ سلائیڈنگ، پتھر گرنے، مٹی کے تودے کھسکنے اور حساس علاقوں میں اچانک سیلاب آنے کا خطرہ موجود رہے گا، اس لیے عوام کو احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 5

علاقوں میں پہنچ کر نقصانات کا جائزہ لینے اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ دریں اثنا، تحصیل بسنت گڑھ کے کنڈوا گاؤں میں بھی اچانک آنے والے سیلابی ریلوں نے کئی مکانات اور مکئی کی کھڑی فصل کو نقصان پہنچایا۔ انتظامیہ نے فوری اقدامات کرتے ہوئے سیلابی پانی کا رخ تبدیل نالے کی جانب موڑ دیا جس سے مزید رہائشی علاقوں اور زرعی زمین کو نقصان سے بچا لیا گیا۔ آبی صورتحال کے حوالے سے حکام نے بتایا کہ اکھنور میں دریائے توی کا پانی تاحال خطرے کی سطح سے نیچے بہہ رہا ہے۔ تازہ پیمائش کے مطابق دریا میں پانی کی سطح 12.655 فٹ ریکارڈ کی گئی، جبکہ انتہائی سطح 15 فٹ مقرر ہے۔ البتہ ضلع اکھنور میں دریائے چناب کی سطح آب ایک بار پھر خطرے کی حد سے تجاوز کر گئی ہے۔

بقیہ نمبر 6

اور اسے وسعت دینے کی حکومتی کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد خطے کی اقتصادی ترقی اور خوشحالی میں معاونت کے ساتھ ساتھ بجلی کی قابل اعتماد، موثر اور معیاری فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 7

ڈویژن نے 22 جولائی کو جاری کردہ ایک ایڈوائزری میں چناب میں پانی کی بلند سطح کو بالائی کیچمنٹ میں ہونے والی شدید بارشوں کو قرار دیا تھا اور پیش گوئی کی تھی کہ بارشوں میں کمی کے ساتھ مرالہ کے مقام پر اونچے بہاؤ میں بتدریج کمی آ جائے گی۔ MEA کے ترجمان نے کہا "دریاؤں کے بہاؤ میں اضافہ، اس لیے، مون سون کی بھاری بارشوں کا قدرتی ہائیڈرولوجیکل ردعمل ہے نہ کہ بھارت کی طرف سے کسی دانستہ اقدام کا نتیجہ۔ موسم سے چلنے والے سیلاب کے واقعے کو اپ اسٹریم مداخلت کے طور پر پیش کرنے کی کوششیں حقیقتاً غلط، تکنیکی طور پر ناقابل برداشت اور پاکستان کے اپنے سرکاری سیلاب کے منصوبے سے متصادم ہیں۔" جیسوال نے مزید کہا کہ پچھلے سال کی طرح جب بھی ایسی صورت حال پیدا ہوتی ہے، ہندوستان سفارتی چینلز کے ذریعے انسانی بنیادوں پر پاکستان کے ساتھ ہائی فلڈ ڈیٹا شیئر کرتا رہے گا۔

بقیہ نمبر 8

منوج سنہا نے سوگوار خاندان بالخصوص جاں بحق اہلکار کے بیٹے اور بیٹی کی ڈھارس بندھائی اور ان کو یقین دلایا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے دوران ڈیوٹی پولیس اہلکار کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا اور مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ شہید ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی کی ہمت اور قربانی ہمیشہ ہمیں متاثر کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم ان کی فرض شناسی کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات، انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی، ڈپٹی انسپکٹر جنرل سینٹرل کشمیر رینج راجیو اوم پرکاش پانڈے، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بڈگام ہری پرساد کے کے اور ڈپٹی کمشنر بڈگام اظہر عامر خان بھی لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ موجود تھے۔

بقیہ نمبر 9

جو پنجاب اور جموں و کشمیر کے درمیان سرگرم تھا۔ ای ڈی کے مطابق اس نیٹ ورک میں پنجاب کے مبینہ ہینڈلرز ستنام سنگھ اور جگجیت سنگھ عرف مان کے علاوہ ضلع کپواڑہ کے سرحدی علاقوں سے تعلق رکھنے والے صفیر احمد اور شکیل احمد بھی شامل ہیں۔ تحقیقات کے مطابق پاکستان میں موجود ہینڈلرز، جن کے روابط کالعدم دہشت گرد تنظیم حزب المجاہدین سے بتائے گئے ہیں، ہیروئن کی کھیپ کو لائن آف کنٹرول سے متصل اوڑی سرحدی علاقے کے ذریعے بھارت میں داخل کراتے تھے۔ کشمیر میں موجود مبینہ ملزمان اس منشیات کو وصول کر کے آگے پنجاب منتقل کرنے کا انتظام کرتے تھے۔ ای ڈی کے مطابق ایک کارروائی میں 35 پیکٹ ہیروئن برآمد کیے گئے تھے، جن میں سے پانچ پیکٹ مقامی سطح پر رکھے گئے، جبکہ 30 پیکٹ ایک ٹرک کے ٹائر میں خفیہ طور پر چھپا کر سری نگر منتقل کیے گئے۔ بعد ازاں یہ کھیپ پنجاب سے تعلق رکھنے والے مبینہ کیریئرز سرجیت سنگھ اور وی بسرا کے حوالے کی گئی، جنہیں ستمبر 2023 میں نیہال کے مقام پر تقریباً 31 کلوگرام ہیروئن سمیت گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 10

ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں سری نگر قومی شاہراہ مسلسل تیسرے دن بھی مسلسل بارش کی وجہ سے کئی لینڈ سلائیڈنگ، پتھراؤ اور سڑک کے کٹاؤ کی وجہ سے بند رہی۔ ٹریفک پولیس کی ایک ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ اب بھی کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور پتھراؤ کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت کے لئے بند ہے۔ حکام نے بتایا کہ بحالی کا کام جاری ہے لیکن مسلسل بارش ملبہ ہٹانے اور مرمت کے کاموں میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ جموں سری نگر قومی شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے رام بن، نگروٹہ، جموں، ادھم پور، لکھن پور اور سانبہ میں ایک ہزار سے زیادہ گاڑیاں پھنسی رہیں۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اس وقت تک سفر سے گریز کریں جب تک کہ سڑک کو محفوظ قرار نہیں دیا جاتا۔ قومی شاہراہ کے علاوہ ڈوڈہ کشتواڑ سڑک سمیت ایک درجن سے زیادہ بین الاضلاعی سڑکیں لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور سڑک کٹاؤ کی وجہ سے بند رہیں۔ تاہم مغل روڈ اور سری نگر، سونامرگ، گریز سڑک شدید بارش کے باوجود کھلی رہی۔ جموں و کشمیر ٹریفک پولیس کے مطابق، مسلسل بارش کی وجہ سے جموں سرینگر قومی شاہراہ متعدد مقامات پر وقفے وقفے سے مٹی کے تودے گرنے اور پتھر گرنے کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے ابھی تک بند ہے۔

بقیہ نمبر 11

اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے درمیان قریبی رابطہ اور معلومات کے بروقت تبادلے کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ دہشت گردی کے کسی بھی منصوبے کو ابتدائی مرحلے میں ہی ناکام بنایا جا سکے۔

بقیہ نمبر 12

لیکن قیادت کو انہیں ایوان میں گفتگو کے لیے آمادہ کرنا چاہیے۔ کرن رجیجو نے کہا کہ بحث سے پہلے شرائط عائد کرنے سے ملک میں غلط پیغام جاتا ہے، جبکہ حکومت اس معاملے پر ہر سوال کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی پیپر لیک کے خلاف سخت قانون، فاسٹ ٹریک عدالتوں میں مقدمات کی سماعت اور سخت کارروائی کی یقین دہانی کرا چکے ہیں، جبکہ مرکزی کابینہ اس سلسلے میں مجوزہ قانون پر غور کر رہی ہے۔ دوسری جانب کانگریس سمیت اپوزیشن جماعتوں نے دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ دہراتے ہوئے ایوان میں مسلسل نعرے بازی کی۔ قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اظہار خیال کی کوشش کی، تاہم ایوان کی صدارت کر رہے جگدمبیکا پال نے انہیں بعد میں موقع دینے کی بات کہی، جس کے فوراً بعد کارروائی بارہ بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ اس سے قبل اجلاس کے آغاز پر لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے 27 ویں کرگل وجے دیوس کے موقع پر مسلح افواج کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اپوزیشن سے اپیل کی کہ ایوان کی کارروائی میں رکاوٹ نہ ڈالیں اور قواعد کے مطابق پیپر لیک معاملے پر بحث میں حصہ لیں۔

بقیہ نمبر 13

عوامی حکومت کو بھرپور تعاون اور اشتراک کی ضرورت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ رواں پارلیمنٹ سیشن کے دوران ہی بحال کیا جائے گا تاکہ یہاں کی عوامی حکومت کو بلا روک ٹوک اور مزید موثر طریقے سے کام کرنے کا موقع فراہم ہو سکے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

انہوں نے مزید کہا کہ تمام ٹیکنالوجی پر مبنی پروجیکٹوں کا محور عوام کے لئے بہتر معیار زندگی کو یقینی بنانا ہونا چاہیے جس کے لئے شفاف، موثر اور مقررہ مدت میں عوامی خدمات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ چیف سیکرٹری نے محکموں پر زور دیا کہ وہ پروجیکٹوں کی مقررہ مدت کی سختی سے پابندی کریں، مختلف محکموں کے ڈیٹا بیس کو باہم مربوط بنائیں، تکنیکی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنائیں اور جہاں ممکن ہو آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) سمیت جدید ٹیکنالوجی کو اپنائیں تاکہ حکمرانی کے نتائج مزید بہتر بنائے جا سکیں۔ میٹنگ کو فنانس ڈیپارٹمنٹ کے آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی جی ایس ٹی اینالیٹکس اور فراڈ ڈیٹیکشن پورٹل کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ اس پلیٹ فارم نے جدید تجزیاتی نظام اور دھوکہ دہی کی نشاندہی کے ذریعے ٹیکس قوانین کی تعمیل کو نمایاں طور پر مضبوط بنایا ہے۔ پورٹل سے حاصل ہونے والے تجزیے کی بنیاد پر زائد از 4,300 نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں جن کے نتیجے میں سرکاری خزانے میں خاطر خواہ ریونیو کی وصولی ہوئی ہے۔ اس نظام میں رپورٹنگ ماڈیولز، ایکشن ٹیکن رپورٹ کی نگرانی اور پروسسنگ صلاحیتوں کو بھی مزید بہتر بنایا گیا ہے۔ پاور ڈیپارٹمنٹ کے اینڈ ٹو اینڈ انرجی ٹریکنگ اینڈ مینجمنٹ سسٹم (ای ای ٹی ایم ایس) کے بارے میں بتایا گیا کہ منصوبہ اب عملی نفاذ کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں لائیو ڈیش بورڈز، رول پر مبنی رسائی اور مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایم آئی ایس) رپورٹس بجلی کے شعبے سے وابستہ کارپوریشنوں میں فعال کی جا رہی ہیں۔ اے پی آئی پر مبنی ڈیٹا انٹیگریشن اور خودکار الرٹ سسٹم بھی عمل میں لایا جا رہا ہے جبکہ آئندہ مراحل میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور مشین لرننگ کے ذریعے بجلی کی طلب کی پیش گوئی، پیشگی مرمت اور موثر فیصلہ سازی کی سہولیات شامل کی جائیں گی۔ میٹنگ میں محکمہ کان کنی کے لئے تیار کردہ انٹیگریٹڈ مائننگ سرویلنس سسٹم (آئی ایم ایس ایس) کا بھی جائزہ لیا گیا۔ یہ منصوبہ سیٹلائٹ امیج، جیو اسپیشل ٹیکنالوجی اور جی پی ایس کی مدد سے غیر قانونی کان کنی کی نشاندہی اور معدنیات لے جانے والی گاڑیوں کی نگرانی کرتا ہے۔

102

مرکز کا قیام، گرانٹ ان ایڈ میں اضافہ، بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز کو کھیلوں کے زمرے میں شامل کرنا اور ریڈ کراس فنڈ کی طرز پر اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز فنڈ کا قیام شامل تھا۔ وفد کے اراکین نے اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز سرگرمیوں کے فروغ اور نوجوانوں میں خدمت، نظم و ضبط اور قیادت کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

103

کو مزید مضبوط بناتی ہیں۔ بارہمولہ پولیس منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے آگاہی اور قانون نافذ کرنے کی مسلسل کارروائیوں کے ذریعے اپنے عزم پر قائم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ نشہ آور پودوں کی کاشت یا منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی اطلاع کو فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن تک پہنچا کر اس مہم میں اپنا تعاون جاری رکھیں۔

104

ملاقی ہوا اور یونیورسٹی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ سینئر صحافی عبدال مجید نے بھی متعدد دیگر افراد کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود اور افراد کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے حقیقی مسائل کا جائزہ لے کر مقررہ مدت کے اندر ان کا ازالہ کیا جائے گا۔

106

سب سے بڑا چیلنج اپنے نوجوانوں کی صحیح رہنمائی کرنا اور ان کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، "گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران ہمارے نوجوانوں کو پشت بہ دیوار کر دیا گیا ہے۔ انہیں گمراہ کیا گیا اور تشدد و خونریزی کی راہ پر ڈال دیا گیا۔ انہیں ترقی، خوشحالی اور بہتر مستقبل کی راہ دکھانے کے بجائے ایسے راستے پر چلایا گیا جس کا انجام بہت سے نوجوانوں کے لیے یا تو جیل کی سلاخیں بنیں یا قبرستان۔" انہوں نے مزید کہا، "آج ہماری سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کی رہنمائی کریں، انہیں ترقی، خوشحالی اور باوقار مستقبل کی راہ دکھائیں، اور ان کے لیے بامعنی روزگار کے مواقع پیدا کریں۔ ہمارے نوجوان ہمارا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں، ان کی حفاظت، تربیت اور درست سمت میں رہنمائی کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔" جموں و کشمیر کے عوام اور حکومت ہند کے درمیان مذاکرات کے اپنے مطالبے کو دہراتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "میں ایک بار پھر حکومت ہند سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام، خصوصاً نوجوانوں کے ساتھ بامعنی مذاکرات کا آغاز کرے تاکہ جموں و کشمیر کے عوام اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان موجود اعتماد کے فقدان کو دور کیا جا سکے اور عوام کے حقیقی مسائل اور شکایات کا منصفانہ اور موثر انداز میں ازالہ ہو۔"

107

تعلیمات پر مضبوطی سے عمل پیرا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بندہ مومن کو ہر حال میں اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے ہوئے گناہوں سے اجتناب، باہمی ہمدردی، ایثار اور مصیبت زدگان کی مدد کو اپنا شعار بنانا چاہیے۔ علماء نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آزمائش کے ان لمحات میں اجتماعی دعا، صبر، استقامت اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ ہی کامیابی اور رحمت الٰہی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ انجمن تبلیغ الاسلام، جموں و کشمیر جمعیت ہمدانیہ، نصرت الاسلام، حمایت الاسلام، اہل سنت و جماعت کی طرف سے پہلے ہی توبہ استغفار کی اپیل کی گئی تھی۔

108

سوگوار کنبے کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ ہم ہر ممکن امداد فراہم کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہیں کہ ہر متاثرہ کنبہ کو اپنی زندگی وقار کے ساتھ دوبارہ تعمیر کرنے کے لئے درکار امداد حاصل ہو۔" جاوید رانا نے زمینی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ متاثرین کو فوری امداد، مناسب بازآبادکاری اور متوفین کے ورثا کو ایکس گریشیا مالی امداد کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جائے۔

109

کو بروقت اور نتیجہ خیز اقدامات وضع کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومتی سکیموں اور ترقیاتی اقدامات کے ثمرات بلا تاخیر معاشرے کے مستحق طبقات تک پہنچنے کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔

110

علاقوں میں بجلی کے بقایا بلوں کی عدم ادائیگی پر بجلی منقطع کیے جانے پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام نے پہلے ہی بارشوں سے متاثرہ عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ پی ڈی ایف صدر نے کہا کہ ایسے حالات میں بجلی کی فراہمی منقطع کرنا غیر حساس رویہ ہے اور حکومت کو مالی مشکلات سے دوچار صارفین کے ساتھ ہمدردانہ طرز عمل اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے بجلی صارفین کے لیے ایک مرتبہ عام معافی (ون ٹائم ایمنسٹی) یا مناسب ریلیف کا اعلان کرنے کا مطالبہ کیا۔

111

گرو روی داس نے مساوات، انسانی وقار، سماجی ہم آہنگی اور بھگتی کے پیغام کے ذریعے معاشرے کو متحد کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی گرو روی داس کو ذات، طبقے یا برادری کی محدود سوچ سے بالاتر سمجھتی ہے۔ ان کے مطابق، گرو روی داس کا پیغام پورے ملک اور پوری انسانیت کے لیے ایک قیمتی ورثہ ہے، جبکہ مساوات، محنت کے احترام اور یکساں مواقع جیسے اصول بھارت کی قدیم روحانی روایات سے وابستہ ہیں۔ ست شرما نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ سماجی ہم آہنگی کا پیغام گھر گھر پہنچائیں اور "ہر گھر ترنگا" مہم کو کامیاب بنانے کے لیے جموں و کشمیر کے ہر گاؤں، قصبے اور شہر میں عوامی شرکت کو یقینی بنائیں۔ اشوک کول نے مہم کی تنظیمی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے مختلف سطحوں پر قائم کمیٹیوں کی کارکردگی پر تبادلہ خیال کیا اور ہدایت دی کہ بوتھ، منڈل، ضلع اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح پر پروگراموں کو موثر انداز میں نافذ کیا جائے۔ انہوں نے پارٹی کی ڈیجیٹل لرننگ مہم اور "من کی بات" پروگرام میں عوامی شرکت بڑھانے پر بھی زور دیا۔ پروفیسر راہول چکنو نے گرو روی داس کی بھگتی تحریک اور سماجی امتیاز کے خاتمے کے لیے خدمات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا مساوات، ہم آہنگی اور انصاف پر مبنی تصور معاشرہ آج بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ راجیش گپتا نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے مہم کا خاکہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ "شری گرو روی داس سمرستا سنکلپ ابھیان" 29 جولائی 2026 سے 20 فروری 2027 تک ملک بھر میں منایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ مہم کے دوران "سمرستا بھوج"، "سنت سمپرک ابھیان"، "ویا چھاترا واس سمپرک" اور گرو روی داس کی جنم بھومی کی مقدس مٹی مختلف ریاستوں تک لے جانے والی "سمرستا یاترائیں" بھی نکالی جائیں گی۔

112

رابطہ مہم کو مسلسل جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان مقامی لوگوں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھیں، ان کے روزمرہ مسائل سنیں اور ان کے حل کے لیے فعال کردار ادا کریں۔ ظفر میر نے کہا کہ پارٹی کی ساکھ کا انحصار اس بات پر ہے کہ کارکنان عوام کے ساتھ زمینی سطح پر کس قدر موثر انداز میں جڑتے ہیں، خاص طور پر پنچایتی انتخابات سے قبل۔ انہوں نے پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کی قیادت اور وژن کا ذکر کرتے ہوئے کارکنوں کو جموں و کشمیر کے عوام کے لیے ان کی حمایت کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے خاص طور پر دہلی میں احتجاج کرنے والے خطے کے طلبہ کے ساتھ محبوبہ مفتی کی یکجہتی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ کشمیری نوجوانوں کے ساتھ ان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ موجودہ سیاسی صورتحال پر بات کرتے ہوئے ظفر میر نے نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور اس پر انتظامی ناکامیوں، دوہرے معیار اور بدعنوانی کے الزامات عائد کیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے اور اس کے طرز حکمرانی نے دعوؤں اور عملی کارکردگی کے درمیان واضح فرق کو ظاہر کیا ہے۔ ظفر میر کے مطابق، ان خامیوں کے باعث عوامی اعتماد میں کمی آئی ہے اور وادی میں عام لوگوں میں بے اطمینانی بڑھ رہی ہے۔ اجلاس کے اختتام پر پارٹی کے آئندہ یوم تاسیس، جو 28 جولائی کو منعقد ہوگا، کے لیے انتظامی اور تنظیمی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے بلاک پی کے پورہ کے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ یوم تاسیس کی تقریب میں بھرپور اور وسیع پیمانے پر شرکت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اسے پارٹی کے نظریات اور بنیادی اصولوں سے دوبارہ عہد کرنے کا اہم موقع قرار دیا۔ اجلاس کے اختتام پر ظفر میر نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوامی رابطہ مہم کو مزید تیز کریں اور آئندہ تنظیمی و انتخابی چیلنجز کے لیے تیار رہیں۔

113

پر مقام کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔ یہ ایک پی ٹو بی سورسنگ ایونٹ ہے جس میں زائد از 300 نمائش کنندگان شرکت کر رہے ہیں جبکہ 40 سے زائد ریٹیل چینز اور تقریباً 15,000 تجارتی سیاحوں کی آمد متوقع ہے۔ انڈس فوڈ احمد آباد تین دنوں تک بھرپور نیٹ ورکنگ، تزویراتی شراکت داریوں اور اعلیٰ قدر کاروباری روابط کا موقع فراہم کرے گا۔ یہ نمائش سرکردہ برانڈز، خریداروں، ریٹیلرز اور فیصلہ سازوں کو ایک ساتھ لا کر ان کے کاروبار کو جوڑنے، تلاش کرنے اور فروغ دینے کا موقع فراہم کرے گی۔ یہ نمائش عالمی خریداروں، ریٹیل چینز، درآمد کنندگان، تقسیم کاروں اور ادارہ جاتی خریداری ایجنسیوں کو ہندوستان کے تیزی سے ترقی پذیر غذائی مینوفیکچرنگ نظام بالخصوص گجرات اور مغربی ہندوستان سے جوڑنے کے لئے تزویراتی گیٹ وے کے طور پر کام کرے گی۔ اس نمائش میں سپر مارکیٹوں، ریٹیل چینز، تقسیم کاروں، تھوک فروشوں، خوراک کے درآمد کنندگان، برآمد کنندگان، مہمان نوازی کے خریداروں، فوڈ سروس آپریٹروں، پیکیجنگ کمپنیوں، انجینئرنگ فرموں اور ٹیکنالوجی سولیوشن فراہم کنندگان کی شرکت متوقع ہے۔ ہال نمبر 2 میں قائم جموں و کشمیر پویلین ایم ایس ایم ایز، ایف پی اوز اور خواتین کاروباریوں کو اپنی معیاری مصنوعات پیش کرنے کے لئے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔ اس پویلین میں جموں و کشمیر کی عالمی شہرت یافتہ جغرافیائی شناخت (جی آئی) یافتہ مصنوعات جن میں زعفران، راجما، نامیاتی شہد، ضروری تیل، جڑی بوٹیاں، پسی ہوئی مصالحہ جات، دالیں، خشک میوہ جات، خشک شدہ پھل اور سبزیاں شامل ہیں، نمائش کے لئے پیش کی جا رہی ہیں جو خطے کی اصلیت، اعلیٰ معیار اور صحت کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے جے کے ٹی پی او کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے کہا: "انڈس فوڈ احمد آباد 2026 میں جموں و کشمیر پویلین ہمارے خطے کی زرعی بنیاد پر مبنی ویلیو چینز، معیاری پیداوار اور برآمدی تیاری میں بڑھتی ہوئی طاقت کی عکاسی کرتا ہے۔ جے کے ٹی پی او ایم ایس ایم ایز، ایف پی اوز اور خواتین کاروباری افراد کو عالمی منڈیوں کے ساتھ مربوط کرنے اور دنیا بھر میں جموں و کشمیر کی مصنوعات کے لیے ایک مضبوط برانڈ شناخت قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔" اس موقع پر مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی پی او نے کہا: "انڈس فوڈ احمد آباد 2026 میں جموں و کشمیر پویلین ہمارے خطے کی زرعی بنیاد پر مبنی ویلیو چینز، معیاری پیداوار اور برآمدی صلاحیت میں بڑھتی ہوئی پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔"

114

سیکورٹی ایجنسیوں، درگاہ انتظامیہ اور مقامی عوام کے درمیان موثر تال میل کے ذریعے تمام انتظامات وقت سے پہلے مکمل کئے جائیں۔ انہوں نے علاقے کے عوام کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ مقامی باشندے ہمیشہ سے سالانہ عرس کے موقع پر وادی کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں سے آنے والے ہزاروں زائرین کی میزبانی اور رہنمائی میں قابل ستائش کردار ادا کرتے آئے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسی جذبہ تعاون اور یکجہتی کے ساتھ اس سال بھی عرس مبارک انتہائی عقیدت، نظم و ضبط اور پرامن ماحول میں منعقد ہوگا۔

115

رحمت، قبر کی کشادگی اور نورانیت، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا ہونے اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب ہونے کی خصوصی دعا کی۔ اس مجلس میں مرحوم کے اہل خانہ، قریبی رفقاء، چاہنے والوں، خیر خواہوں اور معاشرے کے مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے اجتماعی دعا میں حصہ لیا اور مرحوم ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال کی سادگی، اعلیٰ کردار، عوامی خدمت کے جذبے اور سیاسی و سماجی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی گراں قدر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

لیونل میسی جلد بین الاقوامی فٹبال کو خیر باد کہہ سکتے ہیں

بیونس آئرس، ۲۳ جولائی (یو این آئی) ارجنٹائن کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی کے بارے میں ارجنٹائن کے ذرائع ابلاغ میں شائع ہونے والی رپورٹوں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ جلد ہی اپنے شاندار بین الاقوامی کیریئر کا باقاعدہ اختتام کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن (اے ایف اے) ان کے اعزاز میں ایک خصوصی اور یادگار الوداعی میچ کے انعقاد کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ ۳۹ سالہ میسی کے بارے میں یہ توقع کی جا رہی تھی کہ ۲۰۲۶ فیفا ورلڈ کپ ارجنٹائن کی جانب سے ان کا آخری ٹورنامنٹ ہوگا، لیکن انہوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے عمر کو مات دی۔ میسی نے ٹورنامنٹ میں آٹھ گول اور چار اسسٹ کے ساتھ دوسرے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کے طور پر مہم کا اختتام کیا۔ تاہم، فائنل میں اسپین کے ہاتھوں ارجنٹائن کی شکست کے بعد انہوں نے اپنے مستقبل کے بارے میں کوئی واضح بیان نہیں دیا تھا۔ رپورٹوں کے مطابق میسی آئندہ چند ماہ تک قومی ٹیم کا حصہ رہنا چاہتے ہیں تاکہ نئی نسل کے کھلاڑیوں کی منتقلی کا عمل ہموار انداز میں مکمل ہو سکے، تاہم وہ آئندہ ورلڈ کپ میں شرکت کا ارادہ نہیں رکھتے اور جلد ہی بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا باضابطہ اعلان کر سکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن شائقین کو اپنے عظیم ترین کھلاڑیوں میں سے ایک کو شاندار انداز میں الوداع کہنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے ایک خصوصی الوداعی میچ کے انعقاد پر کام کر رہی ہے۔ میسی کا بین الاقوامی کیریئر نشیب و فراز سے بھرپور رہا۔ کئی فائنل میں شکست کے بعد انہیں سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا، لیکن بعد میں انہی کی قیادت میں ارجنٹائن نے اپنی تاریخ کے کامیاب ترین ادوار میں سے ایک دیکھا۔ میسی کی قیادت میں ٹیم نے ۲۰۲۱ کوپا امریکہ، ۲۰۲۲ فائنلیسیما، ۲۰۲۲ فیفا ورلڈ کپ اور ۲۰۲۴ کوپا امریکہ کے خطابات جیتے، جبکہ ۲۰۲۶ ورلڈ کپ کے فائنل تک بھی رسائی حاصل کی۔ رپورٹ کے مطابق کھیل کی کئی عظیم شخصیات سادہ اعلانات یا مختصر پریس کانفرنسوں کے ذریعے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتی رہی ہیں۔

روٹ کو قیادت ملنے کا امکان

لندن، 24 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے اسٹار بلے باز جو روٹ کو ایک بار پھر ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کی قیادت سونپے جانے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق بین اسٹوکس کی متوقع ریٹائرمنٹ کے بعد انہیں کپتان مقرر کیا جا سکتا ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ اگر تقرری عمل میں آتی ہے تو جو روٹ پاکستان کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز سے بطور کپتان ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق جو روٹ آئندہ سال ہونے والی ایشز سیریز تک ٹیسٹ ٹیم کے کپتان برقرار رہ سکتے ہیں۔ دوسری جانب سابق اوپنر مارکس ٹریسکوتھک کو انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کا عبوری ہیڈ کوچ مقرر کیے جانے کا بھی امکان ہے۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں انہیں عبوری ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں سونپی جا سکتی ہیں۔

شری ہری نٹراج سیمی فائنل میں

گلاسگو، 24 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار تیراک شری ہری نٹراج نے مردوں کے 50 میٹر بیک اسٹروک مقابلے کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ شری ہری نے ہیٹس میں 25.52 سیکنڈ کا وقت ریکارڈ کرتے ہوئے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ وہ 16 کوالیفائرز میں 14ویں تیز ترین تیراک رہے اور آج ہی ہونے والے سیمی فائنل میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ پیرا تیراکی میں ہندوستان کے روی ویراوینکٹ بڈیگا اور علی امام نے مردوں کے ایس 13 100 میٹر فری اسٹائل مقابلے کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ بڈیگا نے ہیٹس میں 57.10 سیکنڈ کا وقت درج کرتے ہوئے تیسری پوزیشن حاصل کی اور فائنل کے لیے کوالیفائی کیا، جبکہ علی امام نے ایک منٹ 05.32 سیکنڈ کا وقت ریکارڈ کرکے فائنل میں رسائی حاصل کی۔

سیمی کی تصدیق، الزاری جوزف نے سلیکشن سے انکار کیا

تاروبا، ۲۳ جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی نے تصدیق کی ہے کہ تیز گیند باز الزاری جوزف نے پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے سلیکشن قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز نے ۱۵ رکنی ٹیم کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ الزاری جوزف "ذاتی وجوہات" کی بنا پر انتخاب کے لیے دستیاب نہیں تھے، تاہم پہلے ٹیسٹ سے دو روز قبل پریس کانفرنس میں ڈیرن سیمی نے کہا کہ جوزف کو منتخب کیا گیا تھا لیکن انہوں نے سلیکشن سے انکار کر دیا۔ سیمی نے کہا کہ الزاری جوزف انجری سے صحت یاب ہو رہے تھے اور اسی کے بعد بعض وجوہات کی بنا پر انہوں نے ٹیم میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے میں کیا کارروائی ہونی چاہیے، اس کا فیصلہ بورڈ کرے گا کیونکہ یہ ان کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا۔ پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے ویسٹ انڈیز کے فاسٹ بولنگ اٹیک میں شمار جوزف، کیمار روچ، جیڈن سیلز، جسٹن گریوز اور کیمو پال شامل ہیں، جبکہ اسپن شعبے میں جومیل وارکین، جوشوا بشپ اور کپتان روسٹن چیز ٹیم کے اہم متبادل ہوں گے۔ سیمی نے کہا کہ انہیں اپنی بولنگ لائن اپ پر مکمل اعتماد ہے اور یہ ایک ۲۰ وکٹیں لینے کی صلاحیت رکھتا ہے، جو کسی بھی ٹیسٹ میچ میں کامیابی کی بنیادی شرط ہے۔ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پہلا ٹیسٹ ہفتہ سے شروع ہوگا، جبکہ دوسرا ٹیسٹ ۲ اگست سے پورٹ آف اسپین میں کھیلا جائے گا۔

یارکشائر سے وابستہ ہوں گی

لندن، 24 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کی تیز گیند باز ایم آرلوٹ نے نئے چیلنج کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے 2026 سیزن کے اختتام پر واروکشائر چھوڑنے اور یارکشائر کے ساتھ تین سالہ معاہدہ کر لیا ہے۔ گزشتہ سال انگلینڈ کی جانب سے 10 بین الاقوامی میچ کھیلنے والی آرلوٹ نے آخری بار اکتوبر میں منعقدہ 50 اوورز کے ورلڈ کپ میں شرکت کی تھی۔ یارکشائر کے جنرل منیجر گیون ہیملٹن نے کہا کہ آرلوٹ کی شمولیت اس مضبوط منصوبے کی عکاسی کرتی ہے جس پر کلب کام کر رہا ہے۔ خواتین کی کاؤنٹی کرکٹ کے نئے ڈھانچے میں اس سیزن ناٹروٹن تک رسائی حاصل کرنے کے بعد کلب اپنی ٹیم کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ دے رہا ہے۔ ہیملٹن نے کہا، ہم ایم آرلوٹ کو اپنے ساتھ شامل کرنے پر بے حد خوش ہیں۔ بین الاقوامی کرکٹ کا ان کا تجربہ ڈریسنگ روم کے لیے انتہائی قیمتی ثابت ہوگا۔ ہم سب ان کا یارکشائر میں خیر مقدم کرتے ہیں اور 2027 میں انہیں کلب کی وائٹ روز کی جرسی میں دیکھنے کے منتظر ہیں۔" آرلوٹ نے کہا، "میں یارکشائر سے ایسے اہم مرحلے پر منسلک ہو کر بہت خوش ہوں جب ٹیم تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس خطے میں خواتین کی کرکٹ نے غیر معمولی ترقی کی ہے اور میں اس جوش و جذبے کا حصہ بننے کے لیے پرجوش ہوں۔" انہوں نے کہا، "جب میری بات کوچ رچ پائن اور گیون ہیملٹن سے ہوئی تو مجھے اس ٹیم کے مستقبل کا واضح وژن نظر آیا۔ لورین ونفیلڈ-ہل اور ایمی جونز جیسی عظیم کرکٹرز کے ساتھ کھیلنے کا موقع میرے لیے بہت پرکشش ہے۔

'ٹیم آف دی ٹورنامنٹ' کا اعلان کر دیا

زیورخ، ۲۳ جولائی (یو این آئی) فیفا نے ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے اختتام کے بعد باضابطہ طور پر 'ٹیم آف دی ٹورنامنٹ' کا اعلان کر دیا، جس میں نئی عالمی چیمپئن اسپین کے سب سے زیادہ تین کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ فیفا کی جانب سے جاری کردہ ۴-۳-۳ فارمیشن پر مشتمل بہترین الیون میں مجموعی طور پر سات مختلف ممالک کے کھلاڑیوں کو جگہ دی گئی ہے، جنہوں نے امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں منعقدہ ورلڈ کپ کے دوران نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسپین کی جانب سے دفاعی کھلاڑی مارک کوکوریا اور پیڈرو پورو کے علاوہ مڈفیلڈر روڈری کو ٹیم میں شامل کیا گیا، جنہوں نے اسپین کی عالمی ٹائٹل جیتنے کی مہم میں اہم کردار ادا کیا۔ فائنل میں شکست کھانے والی ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی کو فارورڈ لائن میں جبکہ دفاعی کھلاڑی لیساندرو مارٹینیز کو بھی بہترین الیون میں جگہ ملی۔ فرانس کے کائلیان ایمباپے، مائیکل اولیسے اور ڈیوٹ اپامیکانو بھی ٹیم آف دی ٹورنامنٹ کا حصہ بنے، جبکہ انگلینڈ کے جوڈ بیلنگھم کو مڈفیلڈ میں منتخب کیا گیا۔ ناروے کے ایرلنگ ہالینڈ کو مرکزی اسٹرائیکر کے طور پر شامل کیا گیا، جبکہ کیپ وردے کے گول کیپر ووزینہا نے شاندار گول کیپنگ کی بدولت بہترین الیون میں جگہ بنانے میں کامیابی حاصل کی۔

رحمت شاہ پہلی قیادت کریں گے

کابل، ۲۳ جولائی (یو این آئی) افغانستان نے ۵ اگست سے آئرلینڈ کے خلاف شروع ہونے والی پانچ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کے لیے رحمت شاہ کو پہلی بار ٹیم کا کپتان مقرر کیا ہے، جبکہ فضل حق فاروقی اور یامین احمد زئی کی اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے۔ مجیب الرحمن انجری کے باعث ٹیم میں شامل نہیں ہیں۔ جون میں ہندوستان کے خلاف کھیلی گئی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے بعد فرید ملک اور بلال سمیع کو ریزرو کھلاڑیوں میں رکھا گیا ہے، جبکہ تجربہ کار آل راؤنڈر محمد نبی گلوبل سپر لیگ میں گیانا ایمیزون واریرز کی نمائندگی کرنے کی وجہ سے اس دورے کا حصہ نہیں ہوں گے۔ فضل حق فاروقی اور یامین احمد زئی نے بالترتیب فروری ۲۰۲۵ اور نومبر ۲۰۲۲ کے بعد پہلی بار افغانستان کی ون ڈے ٹیم میں واپسی کی ہے۔ فاروقی اس وقت لنکا پریمیئر لیگ میں ڈمبولا سکسرز کی نمائندگی کر رہے ہیں اور دو میچوں میں پانچ وکٹیں لے چکے ہیں۔

کامن ویلتھ گیمز میں تمغے پر نظریں، سچن سیواچ پُراعتماد

ممبئی، 24 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی باکسر سچن سیواچ گلاسگو میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز میں تمغہ جیتنے کے مضبوط امیدوار کے طور پر میدان میں اتریں گے۔ گزشتہ دو سیزن میں بین الاقوامی سطح پر شاندار کامیابیوں کے بعد 26 سالہ سیواچ پورے اعتماد کے ساتھ مقابلوں کی تیاری کر رہے ہیں۔ موجودہ ورلڈ باکسنگ کپ فائنلز چیمپئن سچن نے 2025 میں اس ٹورنامنٹ میں طلائی تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی مرد باکسر بننے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ رواں سال بھی انہوں نے چیک جمہوریہ کے گراں پری اُستی ناد لابم اور اسپین کے باکسم ایلیٹ انٹرنیشنل ٹورنامنٹ میں طلائی تمغے جیتے، جبکہ ایشیائی باکسنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ سچن نے کہا کہ ہندوستان کی نمائندگی کرنا ان کے لیے سب سے بڑا اعزاز ہے اور کامن ویلتھ گیمز میں حصہ لینا ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد ہر مقابلے میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کا نام روشن کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تیاری رفتار، ٹائمنگ، موومنٹ اور رنگ میں کھیل کی بہتر سمجھ پر مرکوز رہی ہے۔ ان کے مطابق اس سطح پر کامیابی کے لیے نظم و ضبط اور حکمت عملی پر عمل درآمد انتہائی اہم ہے۔ سچن نے 'انسپائر انسٹی ٹیوٹ آف اسپورٹ' (آئی آئی ایس) کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔

برائن لارا کرکٹ اکیڈمی میں تاریخ کا پہلا ٹیسٹ

تاروبا، ۲۳ جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا پہلا مقابلہ ہفتہ سے برائن لارا کرکٹ اکیڈمی میں کھیلا جائے گا، جہاں میزبان ٹیم کو معمولی برتری حاصل مانی جا رہی ہے، جبکہ پاکستان حالیہ خراب کارکردگی سے نکل کر ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کی امید کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ بارش اس میچ پر اثر انداز ہو سکتی ہے، جبکہ برائن لارا کرکٹ اکیڈمی ویسٹ انڈیز کا ۱۳واں ٹیسٹ میزبان میدان بن جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ۳۸ برس قبل ہونے والی یادگار سیریز کے بعد ایک بار پھر کیریبین میں ٹیسٹ سیریز کھیلی جا رہی ہے، تاہم اس بار مقابلہ عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ کے نچلے درجے کی دو ٹیموں کے درمیان ہوگا۔ موجودہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں ویسٹ انڈیز آٹھویں اور پاکستان نویں نمبر پر ہے۔ اعداد و شمار بھی دونوں ٹیموں کی جدوجہد کی عکاسی کرتے ہیں۔ پاکستان اپنے گزشتہ ۱۹ ٹیسٹ میچوں میں سے ۱۲ ہار چکا ہے، جبکہ ویسٹ انڈیز نے اپنے آخری ۱۰ ٹیسٹ میچوں میں صرف ایک کامیابی حاصل کی ہے۔ گزشتہ عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں بھی ویسٹ انڈیز آٹھویں اور پاکستان نویں مقام پر رہا تھا۔ میزبان ٹیم کے لیے یہ سیریز قیمتی پوائنٹس حاصل کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ ویسٹ انڈیز کے پاس شاندار تیز گیند بازوں کا دستہ موجود ہے، جس میں شمار جوزف کی رفتار، جیڈن سیلز کا پاکستان کے خلاف عمدہ ریکارڈ اور تجربہ کار کیمار روچ کی مستقل کارکردگی شامل ہے، جس کے باعث ٹیم الزاری جوزف کی غیر موجودگی کو بھی پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم سری لنکا کے خلاف ۱-۰ سے ہوم سیریز جیتنے کے بعد اس سیریز میں اتر رہی ہے۔ اس کامیابی میں ایمر جانگو کی دوہری سنچری نے ان کی بیٹنگ کو نئی امید دی، جبکہ جومیل وارکین اور روسٹن چیز کی موجودگی میں میزبان ٹیم اسپن بولنگ میں بھی پاکستان کو سخت ٹکر دے سکتی ہے، خاص طور پر اگر پچ اسپنرز کے لیے سازگار ثابت ہوئی۔ دوسری جانب پاکستان ایک بار پھر نئی قیادت کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ شان مسعود کے تقریباً ڈھائی سالہ دور کے بعد بابر اعظم کو دوبارہ ٹیسٹ ٹیم کی قیادت سونپی گئی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ آیا یہ تبدیلی ٹیم کی مسلسل گرتی ہوئی کارکردگی میں بہتری لا سکتی ہے یا نہیں، کیونکہ کھلاڑیوں کے تال میل میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے۔ پاکستان کے لیے عامر جمال کی واپسی بھی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ ٹیم ایک ایسے سیم بولنگ آل راؤنڈر کی تلاش میں ہے جو بیٹنگ اور بولنگ دونوں شعبوں میں مؤثر کردار ادا کر سکے۔ آئندہ ماہ انگلینڈ میں ہونے والی سیریز سے قبل اگر عامر جمال اپنی بہترین فارم برقرار رکھتے ہیں تو وہ نچلے درمیانی درجے میں ٹیم کو بہتر توازن فراہم کر سکتے ہیں، خاص طور پر ایسے میدان پر جہاں اس سے قبل کبھی ٹیسٹ کرکٹ نہیں کھیلی گئی۔ برائن لارا کرکٹ اکیڈمی اس میچ کے ذریعے پہلی بار کسی ٹیسٹ میچ کی میزبانی کرے گی۔ اگرچہ توقع کی جا رہی ہے کہ پچ سست رفتار بولنگ کے لیے معاون ہوگی، تاہم ایک معیاری سیم بولنگ آل راؤنڈر کی موجودگی دونوں شعبوں میں ٹیم کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ اگرچہ ویسٹ انڈیز اور پاکستان اپنے سنہری دور سے بہت آگے نکل چکے ہیں، لیکن حالیہ برسوں میں، خاص طور پر کیریبین میں، دونوں ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملے ہیں۔ ۲۰۲۱ میں ویسٹ انڈیز کی ایک وکٹ سے فتح دہائی کے بہترین ٹیسٹ میچوں میں شمار کی جاتی ہے، جبکہ ۲۰۱۷ میں کم روشنی کے دوران یاسر شاہ کی شاندار بولنگ کی بدولت پاکستان نے سیریز ۲-۱ سے اپنے نام کی تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلی گئی۔

چیکیا کو یکطرفہ مقابلے میں ہرایا

ٹوکیو (جاپان)، 24 جولائی (یو این آئی) ورلڈ لیکروس ویمنز چیمپئن شپ 2026 کے افتتاحی میچ میں جمعہ کو میزبان جاپان نے چیکیا کو یکطرفہ مقابلے میں 5-21 سے شکست دے کر اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں جاپان کی کامیابی میں پہلے کوارٹر میں کیے گئے چھ گول فیصلہ کن ثابت ہوئے۔ میزبان ٹیم کی جانب سے ناتانادا کوکورو اور کوبایاشی یوسا نے پانچ، پانچ گول کیے، جبکہ موریتا ہٹر اور ہوسوداسوزوتو نے ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ جاپان نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف کے گول پر کیے گئے 23 میں سے 18 شاٹس کو گول میں تبدیل کیا اور عالمی درجہ بندی میں پانچویں نمبر کی ٹیم نے چیکیا کو آسانی سے شکست دے دی۔

ہندوستان کے لیے کھیلنے کی خواہش نے مجھے حوصلہ دیا: میانک یادو

ہرارے، 24 جولائی (یو این آئی) زمبابوے کے خلاف پہلے ٹی-20 میں ہندوستان کی شاندار کامیابی کے بعد تیز گیندباز میانک یادو نے کہا ہے کہ انجری کے باعث دو برس تک مشکلات کا سامنا کرنا ان کے لیے آسان نہیں تھا، لیکن ہندوستان کے لیے کھیلنے کی خواہش نے ہر مشکل مرحلے میں انہیں حوصلہ دیا اور آگے بڑھنے کی قوت بخشی۔ ہرارے میں کھیلے گئے پہلے ٹی-20 میں میانک یادو نے ہندوستان کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اپنی برق رفتار گیندبازی سے انہوں نے زمبابوے کے بلے بازوں کو مسلسل پریشان رکھا اور نئی گیند سے تباہ کن اسپیل کرتے ہوئے چار اوورز میں صرف 18 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے میچ کی پہلی ہی گیند پر خطرناک برائن بینیٹ کو پویلین بھیجا، جبکہ پانچویں اوور میں ڈیون مائرز کو بھی آؤٹ کیا۔ یہ ہندوستان کی جانب سے میانک کا چوتھا ٹی-20 اور تقریباً دو برس بعد پہلا بین الاقوامی میچ تھا۔ مسلسل کمر کی انجریوں نے ایک وقت ان کے کیریئر پر سوالیہ نشان لگا دیا تھا۔ وہ آئی پی ایل 2025 کا بیشتر حصہ نہیں کھیل سکے تھے اور صرف دو میچوں کے بعد دوبارہ انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ سیزن کے اختتام پر ان کی سرجری ہوئی، جس کے بعد انہوں نے ٹی-20 ورلڈ کپ سے قبل وارم اپ میچوں میں انڈیا اے کی نمائندگی کرتے ہوئے واپسی کی۔ بعد ازاں آئی پی ایل 2026 میں انہوں نے لکھنؤ سپر جائنٹس کے لیے چار میچ کھیلے، تاہم انہیں کوئی وکٹ نہیں ملی اور ان کا اکانومی ریٹ 11.37 رہا۔ پہلے ٹی-20 میں پلیئر آف دی میچ قرار دیے جانے کے بعد میانک نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "اپنے آپ کو حوصلہ مند رکھنا بہت مشکل تھا۔ خاص طور پر دو برس کا یہ وقفہ میرے لیے ذاتی طور پر انتہائی مشکل تھا، کیونکہ اس وقت میری عمر صرف 22 یا 23 برس تھی۔ اتنی کم عمر میں اس قدر مشکلات کا سامنا کرنا آسان نہیں تھا، لیکن ہر کرکٹر کا بچپن سے ایک ہی خواب ہوتا ہے کہ وہ اپنے ملک کی نمائندگی کرے۔ میرے دل میں بھی یہی جذبہ تھا کہ دوبارہ ہندوستان کے لیے کھیلوں اور پہلے کی طرح عمدہ کارکردگی پیش کروں۔" میانک کے ساتھ تیز گیندباز اشوک شرما اور پرنس یادو بھی موجود تھے۔ پرنس نے حال ہی میں برطانیہ کے دورے پر بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا ہے اور وہ بھی تیز رفتار گیندبازی کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میانک نے بتایا کہ تینوں کے درمیان رفتار کے بارے میں کوئی خاص گفتگو نہیں ہوتی، تاہم اپنے پہلے کامیاب اوور کے بعد انہوں نے ساتھی گیندبازوں کے ساتھ پچ سے متعلق اہم معلومات ضرور شیئر کیں۔ انہوں نے کہا، "ہم رفتار کے بارے میں زیادہ بات نہیں کرتے، لیکن ہماری آپس میں ہم آہنگی بہت اچھی ہے۔ جب میں نے اپنا پہلا اوور کرایا تو پچ سے جو مدد ملی، وہ میں نے اشوک اور پرنس کے ساتھ بھی شیئر کی تاکہ ہم بہترین انداز میں حملہ کر سکیں۔ پہلے چھ اوورز کے بعد ہم مضبوط پوزیشن میں تھے، اس لیے ہم نے اس بات پر بھی تبادلۂ خیال کیا کہ مخالف ٹیم پر مزید دباؤ کیسے بڑھایا جائے۔" یہ میچ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف شکستوں کے بعد آٹھ کوششوں میں شریاس ایئر کی بطور ہندوستانی کپتان پہلی کامیابی بھی تھی۔ مارچ میں ٹی-20 ورلڈ کپ کا کامیابی سے دفاع کرنے کے بعد اس فارمیٹ میں ہندوستان کی یہ پہلی فتح بھی رہی۔ میانک نے کہا کہ شریاس ایئر کی قیادت میں کھیلتے ہوئے وہ خود کو بے حد آزاد محسوس کر رہے تھے، کیونکہ کپتان نے ان پر اور ان کی حکمت عملی پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

زمبابوے کے لیے کرو یا مرو کی صورتحال

ہرارے، ۲۳ جولائی (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم ہفتہ کو زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹی-۲۰ بین الاقوامی میچ میں میدان میں اترے گی، جہاں اس کی نظریں سیریز اپنے نام کرنے پر ہوں گی، جبکہ میزبان زمبابوے کے لیے یہ مقابلہ «کرو یا مرو» کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ ہرارے اسپورٹس کلب میں کھیلے جانے والے اس میچ میں شکست کی صورت میں زمبابوے سیریز بھی گنوا دے گا۔ شریاس ایئر کی قیادت میں کھیلنے والی نوجوان ہندوستانی ٹیم نے پہلے ٹی-۲۰ میں سات وکٹوں کی شاندار کامیابی کے ساتھ سیریز میں ۱-۰ کی برتری حاصل کر لی تھی۔ بلے بازی اور گیندبازی دونوں شعبوں میں عمدہ کارکردگی کی بدولت ہندوستان ایک اور فتح کے ساتھ سیریز میں ناقابل شکست ۲-۰ کی برتری حاصل کر سکتا ہے، جبکہ زمبابوے کو ایک اور گھریلو سیریز میں شکست کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ پہلے میچ میں ہندوستان کی کامیابی کی بنیاد جارحانہ بلے بازی اور منظم گیندبازی رہی۔ نوجوان سلامی بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے صرف ۱۹ گیندوں پر اپنی پہلی بین الاقوامی نصف سنچری بنا کر زمبابوے کے گیندبازی اٹیک کو تہس نہس کر دیا۔ ایشان کشن نے ۳۵ رنز بنائے، جبکہ کپتان شریاس ایئر ۲۸ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور دونوں نے ٹیم کو مقررہ ہدف ۱۳۶ رنز صرف تین وکٹوں کے نقصان پر ۳۰ گیندیں باقی رہتے حاصل کرا دیا۔ اس سے قبل ہندوستان کے نوجوان تیز گیندبازوں نے زمبابوے کی بیٹنگ لائن کو ابتدا ہی میں دباؤ میں ڈال دیا۔ میانک یادو نے میچ کی پہلی ہی گیند پر برائن بینیٹ کو آؤٹ کیا اور ۱۸ رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں، جس پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ پرنس یادو نے بھی دو وکٹیں حاصل کیں۔

ویسٹ انڈیز کی ٹیم کا اعلان، جوشوا بشپ کو پہلی بار موقع

ٹرینیڈاڈ، ۲۳ جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے پاکستان کے خلاف ۲۵ جولائی سے ۶ اگست تک کھیلی جانے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے جمعرات کو ۱۵ رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا، جس میں بائیں ہاتھ کے اسپنر جوشوا بشپ کو پہلی مرتبہ قومی ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ جوشوا بشپ نے گزشتہ تین ویسٹ انڈیز چیمپئن شپ سیزن میں بارباڈوس پرائیڈ اور ویسٹ انڈیز اکیڈمی کی نمائندگی کرتے ہوئے مجموعی طور پر ۹۱ وکٹیں حاصل کیں، جو اس عرصے کے دوران کسی بھی گیندباز کی جانب سے سب سے زیادہ وکٹیں ہیں۔ ادھر، سلامی بلے باز جان کیمبل انجری کے باعث ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں، جس کے بعد کرک میکنزی کی تقریباً دو برس بعد ٹیسٹ ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ کیمبل نیوزی لینڈ کے خلاف حالیہ ایک روزہ بین الاقوامی سیریز کے دوران بائیں ہیمسٹرنگ میں کھنچاؤ کا شکار ہو گئے تھے۔ دوسری جانب میکنزی نے حالیہ ویسٹ انڈیز چیمپئن شپ میں چھ اننگز میں ۶۰،۹۳ کی اوسط سے ۳۴۳ رنز بنائے تھے۔ اس دوران تجربہ کار تیز گیندباز الزاری جوزف ذاتی وجوہات کی بنا پر سلیکشن کے لیے دستیاب نہیں تھے۔ سیریز کا پہلا ٹیسٹ ۲۵ سے ۲۹ جولائی تک برائن لارا کرکٹ اکیڈمی میں کھیلا جائے گا۔ یہ اس میدان پر منعقد ہونے والا پہلا ٹیسٹ میچ ہوگا، جس کے ساتھ ہی یہ ملک کا ۱۳واں ایسا میدان بن جائے گا جہاں ٹیسٹ کرکٹ کی میزبانی کی گئی ہو۔ دوسرا ٹیسٹ ۲ سے ۶ اگست تک تاریخی کوئنز پارک اوول میں کھیلا جائے گا۔ فی الوقت ویسٹ انڈیز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کی درجہ بندی میں آٹھویں جبکہ پاکستان آخری مقام پر موجود ہے۔ پاکستان کے خلاف ویسٹ انڈیز کا ٹیسٹ اسکواڈ: روسٹن چیز (کپتان)، جومیل واریکن (نائب کپتان)، جوشوا بشپ، تیگنارائن چندرپال، جوشوا ڈا سلوا، جسٹن گریوز، کیویم ہوج، شائے ہوپ، عامر جانگو، شمار جوزف، برینڈن کنگ، کرک میکنزی، کیمو پال، کیمار روچ اور جیڈن سیلز۔

ہندوستان کی ہاکی ٹیمیں پول بی میں

ناگویا (جاپان)، 24 جولائی (یو این آئی) جاپان کے آئچی-ناگویا میں ستمبر میں ہونے والے 2026 ایشیائی کھیلوں کے ہاکی مقابلوں کے ڈرا کے مطابق ہندوستان کی مردوں کی ٹیم کو پول اے اور خواتین کی ٹیم کو پول بی میں رکھا گیا ہے۔ ہندوستان کی مردوں کی ٹیم پول اے میں میزبان جاپان، جنوبی کوریا، بنگلہ دیش، سری لنکا اور انڈونیشیا کے ساتھ کھیلے گی، جبکہ پول بی میں پاکستان، ملائیشیا، چین، عمان، ازبکستان اور تھائی لینڈ شامل ہیں۔ اس طرح ہندوستان اور پاکستان پول مرحلے میں ایک دوسرے کے مدمقابل نہیں ہوں گے۔ خواتین کے مقابلوں میں ہندوستان کی ٹیم پول بی میں جاپان، تھائی لینڈ، سنگاپور، انڈونیشیا اور ازبکستان کا سامنا کرے گی، جبکہ پول اے میں چین، جنوبی کوریا، ملائیشیا، قازقستان، چائنیز تائپے اور بنگلہ دیش شامل ہیں۔ مردوں اور خواتین کے دونوں مقابلوں میں 12،12 ٹیمیں حصہ لیں گی، جنہیں چھ، چھ ٹیموں پر مشتمل دو پول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر پول کی ابتدائی دو ٹیمیں سیمی فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ ہاکی کے مقابلے 18 ستمبر سے 3 اکتوبر تک جاپان کے میئیو پریفیکچر کے میئیو پریفیکچرل گرین اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ مردوں کے تمغوں کا فیصلہ 3 اکتوبر کو ہوگا، جبکہ خواتین کے تمغے ایک روز قبل طے ہوں گے۔

سنیم نے چاندی کا تمغہ جیتا

بانگکوک، 24 جولائی (یو این آئی) آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان کی 22 سالہ شوٹر سنیم نے خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیت کر ملک کو پہلا تمغہ دلایا۔ سنیم نے فائنل میں 243.4 پوائنٹس کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی اور سونے کے تمغے سے محض 0.2 پوائنٹس سے محروم رہیں۔ یہ ان کے کیریئر کا دوسرا آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ تمغہ ہے۔ اس سے قبل وہ 2025 میں دوحہ ورلڈ کپ فائنل میں بھی اسی مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیت چکی ہیں۔ چین کی یاؤ چیان شون 243.6 پوائنٹس کے ساتھ طلائی تمغہ جیتنے میں کامیاب رہیں، جبکہ ایران کی اولمپین ہانیہ رستمیان نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان کی سرجیت سنگھ فائنل میں ساتویں نمبر پر رہیں۔ سنیم کو فائنل میں جگہ اس وقت ملی جب ان سے آگے رہنے والی دو شوٹرز، جن میں دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ منو بھاکر بھی شامل تھیں، صرف رینکنگ پوائنٹس (آر پی او) کے لیے شریک ہونے کے باعث فائنل کے لیے اہل قرار نہیں پائیں۔ مردوں کے 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل مقابلے میں کوئی بھی ہندوستانی شوٹر فائنل کے لیے کوالیفائی نہیں کر سکا۔ بھاونیش شیخاوت 577 پوائنٹس کے ساتھ 22ویں نمبر پر رہ کر ہندوستان کے بہترین شوٹر رہے۔

دولتِ مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کا فاتحانہ آغاز

گلاسگو، ۲۳ جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے جمعرات کو دولتِ مشترکہ کھیل ۲۰۲۶ میں باؤلز مقابلوں کا فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے دو کامیابیاں اپنے نام کیں۔ مردوں کے سنگلز میں چندن سولووال نے کینیڈا کے موجودہ عالمی چیمپئن ریان بسٹر کو شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا، جبکہ خواتین کے پیئرز مقابلے میں پنکی سنگھ اور روپا رانی ترکی کی جوڑی نے بھی کامیابی حاصل کی۔ ۴۳ سالہ چندن سولووال، جو دولتِ مشترکہ کھیلوں میں پہلی بار شرکت کر رہے ہیں، نے اسکاٹش ایونٹ کیمپس میں کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں ریان بسٹر کو ٹائی بریک میں شکست دی۔ دونوں کھلاڑیوں نے ابتدائی دو سیٹوں میں ایک، ایک سیٹ جیت کر مقابلہ برابر کر دیا تھا۔ موجودہ ایشیائی چیمپئن سولووال نے سیکشن ڈی میں اپنے پہلے میچ کا پہلا سیٹ ۵-۳ سے جیتا، تاہم دوسرے سیٹ میں انہیں ۳-۷ سے شکست ہوئی، جس کے بعد فیصلہ ٹائی بریک پر ہوا۔ چاروں سیکشنز (اے تا ڈی) میں سرفہرست رہنے والے کھلاڑی سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گے۔ ادھر برمنگھم ۲۰۲۲ میں طلائی تمغہ جیتنے والی ہندوستانی خواتین کی فورس ٹیم کی رکن پنکی سنگھ نے روپا ترکی کے ساتھ مل کر خواتین کے پیئرز مقابلے کے سیکشن بی میں مالٹا کی کونی رکسن اور ریبیکا رکسن کو شکست دی۔ ہندوستانی جوڑی نے پہلا سیٹ ۷-۱ سے اپنے نام کیا، لیکن مالٹا نے دوسرا سیٹ جیت کر مقابلہ ٹائی بریک تک پہنچا دیا۔ تاہم پنکی سنگھ کے آخری باؤل نے ہندوستان کی فتح یقینی بنا دی۔ چندن سولووال اپنے دوسرے مردوں کے سنگلز میچ میں سیکشن ڈی کے تحت فاک لینڈ جزائر کے سیمل انگیربیلڈر کا سامنا کریں گے، جبکہ پنکی سنگھ اور روپا ترکی کی جوڑی کا مقابلہ جنوبی افریقہ سے ہوگا۔ یہ دونوں میچ جمعہ کو کھیلے جائیں گے۔ گلاسگو ۲۰۲۶ میں باؤلز مقابلوں کا آغاز گروپ مرحلے سے ہوا ہے، جہاں کھلاڑی اور ٹیمیں راؤنڈ رابن فارمیٹ کے تحت ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گی۔ ہر گروپ کی بہترین کارکردگی دکھانے والی ٹیمیں ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ دولتِ مشترکہ کھیلوں کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باؤلز کے مقابلے انڈور ایرینا میں منعقد کیے جا رہے ہیں۔

جورگن کلوپ نیا ہیڈ کوچ مقرر

برلن، ۲۴ جولائی (یو این آئی) جرمنی نے ورلڈ کپ میں مایوس کن کارکردگی اور جولین ناگلسمین کے استعفے کے بعد یورگن کلوپ کو قومی فٹبال ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ جرمن فٹبال فیڈریشن نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس کے دوران اعلان کیا کہ کلوپ نے ۲۰۳۰ کے فیفا ورلڈ کپ تک جرمن قومی ٹیم کی کوچنگ کے لیے معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ اس موقع پر کلوپ نے کہا، «قومی ٹیم جرمن عوام کو جس طرح ایک پلیٹ فارم پر متحد کرتی ہے، شاید ہی کوئی اور چیز ایسا کر سکے۔ یہی احساس اس ذمہ داری کو میرے لیے بے حد خاص بناتا ہے۔» قومی ٹیم کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد کلوپ کو ابتدا ہی میں سخت امتحان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ستمبر کے آخر اور اکتوبر کے آغاز میں جرمنی کو صرف ۱۱ دن کے اندر نیشنز لیگ کے چار میچ کھیلنے ہیں، جن میں نیدرلینڈز، یونان اور سربیا کے خلاف اہم مقابلے شامل ہیں۔ کلوپ نے ۲۰۲۴ میں لیورپول کی کوچنگ چھوڑنے کے بعد کسی ٹیم کی براہ راست کوچنگ نہیں کی۔ جنوری ۲۰۲۵ میں انہیں ریڈ بل کے فٹبال آپریشنز کا سربراہ مقرر کیا گیا تھا، جبکہ وہ میجنتا ٹی وی کے لیے ورلڈ کپ تجزیہ کار کے طور پر بھی خدمات انجام دے رہے تھے۔

چین کا مقابلہ متحدہ عرب امارات اور شمالی کوریا سے ہو گا

ناگویا (جاپان)، ۲۳ جولائی (یو این آئی) ناگویا میں جمعرات کو ہونے والی قرعہ اندازی کے بعد ۲۰۲۶ ایشیائی کھیلوں کے مردوں کے فٹبال ٹورنامنٹ کے گروپ بی میں چین کو ایران، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور جمہوری عوامی کوریا (شمالی کوریا) کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ جنوری میں اے ایف سی انڈر-۲۳ ایشیا کپ میں رنر اپ رہنے کے بعد چین کو مردوں کے مقابلوں میں ٹاپ سیڈڈ ٹیموں میں شامل کیا گیا تھا۔ اسے میزبان جاپان، دفاعی چیمپئن جنوبی کوریا اور ویتنام کے ساتھ پاٹ ون میں جگہ ملی تھی۔ عراق کے دستبردار ہونے کے بعد مردوں کے ٹورنامنٹ میں اب ۱۵ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ چار گروپوں میں تقسیم اس مقابلے میں ہر گروپ کی سرفہرست دو ٹیمیں کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ گروپ اے، بی اور سی میں چار، چار ٹیمیں شامل ہیں، جبکہ گروپ ڈی میں جنوبی کوریا، سعودی عرب اور قطر کو رکھا گیا ہے۔ میزبان جاپان گروپ اے میں تھائی لینڈ، کرغزستان اور ہانگ کانگ کے مدمقابل ہوگا، جبکہ ویتنام کو گروپ سی میں ازبکستان، فلپائن اور کویت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ خواتین کے مقابلوں میں ۱۲ ٹیمیں شریک ہوں گی، جنہیں چار، چار ٹیموں پر مشتمل تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ کی سرفہرست دو ٹیموں کے علاوہ تیسرے نمبر پر رہنے والی دو بہترین ٹیمیں بھی کوارٹر فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ چین کو خواتین کے مقابلوں کے گروپ بی میں فلپائن، ازبکستان اور ہانگ کانگ، چین کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ دفاعی چیمپئن جاپان گروپ اے میں چائنیز تائپے، ویتنام اور تھائی لینڈ کا سامنا کرے گا، جبکہ گروپ سی میں جنوبی کوریا، شمالی کوریا، بنگلہ دیش اور میانمار شامل ہیں۔ مردوں کے فٹبال مقابلے بنیادی طور پر انڈر-۲۳ کھلاڑیوں کے لیے ہوں گے، تاہم ہر ٹیم کو تین زائد عمر کھلاڑی شامل کرنے کی اجازت ہوگی، جبکہ خواتین کے مقابلوں میں عمر کی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ جنوبی کوریا گزشتہ تین ایشیائی کھیلوں میں مردوں کے فٹبال کا طلائی تمغہ جیت چکا ہے، جبکہ جاپان نے ہانگژو میں منعقدہ گزشتہ ایشیائی کھیلوں میں خواتین کا طلائی تمغہ اپنے نام کیا تھا۔ فٹبال مقابلے ۱۴ ستمبر سے ۳ اکتوبر تک آئچی، گیفو، شیزوکا اور اوساکا صوبوں کے سات مختلف مقامات پر کھیلے جائیں گے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ادارہ "سرینگر ٹائمز" کھیل سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) خبر کے لئے آپ سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا، یہ ادارہ کی طرف سے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781